

مسجد  
الشيخ  
الشيخ

checked 1938 60

Title - DEENIHAT KI DOOSRI KITAB. (Part-2)  
creater -

English - Sadig Huss (lucknow).

Date - 1929

Pages - 96.

Subjects -



3023



فَاَسْأَلُوا  
أَهْلَ الدِّكْرِ أَنْ يَكْتُبُوا لَنَا

اگر تم نہیں جانتے ہو عالموں سے پوچھو

# دینا علی و سیرت

حسب قریش محمد کاظم صاحب زادہ برائے تعلیم اطفال  
شیعہ باصافہ مسائل شرعیہ و سختی سرکار شمس العلماء  
جناب مولانا السید ناصر حسین صاحب قبلہ مدظلہ  
مولفہ عالیجناب فط حکیم مولانا ریاست علی حسام خرم  
بحسن انتظام محمدی عرف بہمن ہما منتظم صادق پیر یکتا  
باہتمام محمد صادق پردہ پراہر

صادق پیر یکتا کا بچہ چھپایا

بار دوم ۱۹۲۹ء  
جملہ علوم و فنون کی کتابیں نئے کا پتہ :- صادق بک پبلیشنگ چوک کھنڈو

مختصر فهرست کتب صادق بک الحنبسی چوک صادق پوریں کابل

نام کتاب	رقم	نام کتاب	رقم	نام کتاب	رقم	نام کتاب	رقم
تحفہ انعام جدید		محفل بصرہ	۱۱	احسن الامل فی		احکام الائمہ	۱۰۴
سندی برہان		فرزند عایشہ	۱۱	جواب السائل		مواعظ جعفری	۱۲
استخارہ سجادیہ		سوانح امیر فقار		حقیقت خلافت		لسان المتقین	۱۰۸
مصدقہ قدوسہ لعل		مصدقہ غفر العباد		جناب امیر	۱۱	تحفہ العباد کا عقد	۱۰۵
مولانا ابوبکر قاری		مولوی ناصر حسن	۱۲	کشف لدی جواب		زاد المؤمنین	۱۱۲
طبع دوم مطبوعہ صادق		تحفہ منظوریہ	۱۲	اسرار الہدایہ	۱۱	جامع جعفری اردو	۱۰۵
پیریں کا کنو	۸۸	بنیاد اعتقاد	۱۳	محارب حق و باطن	۱۳	زاد الصالحین	۱۰۴
وفائے الابرار		عقاید الشیعہ	۱۲	آئینہ حق نما	۱۲	حصہ دوم	۱۰۴
کمل ترجمہ مصدقہ		وسیلہ معرفت رسالہ		لحن داؤدی		حصہ سوم	۱۰۵
جلہ علماء کلمستو	۱۲	ہدایت النہوان	۱۲	رد نصاری	۱۲	چهارم	۱۰۵
پنجورہ مترجم		آیات حکمت		پیغام توحید	۱۰	پنجم	۱۰۵
شیعہ مع دیگر اوراد		بجواب آیات		منظر تقین	۱۲	ششم	۱۰۵
سائبرجی مشافہ	۱۲	بنیات اردو مصنفہ		آفتاب خلافت	۱۵	ہفتم	۱۰
دنیات کی پہلی کتاب	۲	لاب امیر غائب	۱۵	تشیع عشر	۱۵	ہشتم	۱۰۴
دنیات کی تیسری	۱۸	نور الایمان	۱۸	روضہ رضوان	۱۲	ترجمہ حنفیہ الرضا	۱۳
بعد حمد ہندی	۱۲	رسالہ حسنیہ	۱۸	زاد المعاد	۱۵	مختصر الفایع عربی	۱۶
موتیوں کا ہار	۶	اسرہ خاموشی	۱۲	زین المتقین	۱۵	جمع المسائل فارسی	۱۰۴
کاشف الروایا	۱۶	استقصا رانا فرام	۱۵	اعمال الصالحین	۱۰	تحفہ حوادید	۱۰۵
سلمان محمدی	۱۲	میعاد الکلام	۱۸	انارۃ البعائر		استخارہ سجادہ مجلیذی	۱۵
فروش ایمان	۱۲	رسالہ جعفریہ	۱۲	کشف السرائر		نور البیون ترجمہ فیاض	۱۲
شریعت سہلا	۱	چور لائین	۱۲	جلد سوم	۱۲	جامع عباسی بست بانی	۱۰۴
نقش انامانی	۱	اثبات شہادت	۱۶	حلیۃ العروس	۱۰۳	حلیۃ المتقین فارسی	۱۰۴

جلہ فرمائین بنام محمد کاظم آزاد بیچ صادق بک الحنبسی چوک لکھنؤ انانچین

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ادبیات کی دوسری کتاب

حمد۔ اُس محبوب و یکتا کی جس کا نہ کوئی مثل و نظیر ہے نہ عالم و مشیر اُس کی معرفت ایہ صفات ہے اور صفات عین ذات ہیں اُس نے کمال عدالت سے بندوں کی ہدایت اور اصلاح و معاش و معاہد کے کیلئے اپنایا بھیجے اُن نبیوں پر ہزاروں ہزار درود و سلام خصوصاً خاتم النبیین اور اُن کے اہل بیت طاہرین اور خلفائے معصومین پر جن کی معرفت کو خدا نے اصل اسلام و ایمان قرار دیا **عَلَيْهِ تَوَكَّلْ بِهِ وَتَنْتَعِيزْ بِذَلِكَ اَعْرَضْ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ** ۵

## تعريفات

- ۱۔ ثواب۔ لیکن کام کار کے بعد اچھا بدلہ اور خدا و رسول کی خوشنودی و نیامیں قلاح
- ۲۔ عذاب۔ بُرے کام کی مرنے کے بعد سزا اور خدا و رسول کی ناراضی۔
- ۳۔ گناہ۔ ایسا کام جو خدا و رسول کی نافرمانی کا باعث ہو۔
- ۴۔ واجب۔ فرض۔ مکتوب۔ جس کو کرنے میں ثواب ملے نہ کرنے میں عذاب آئے۔
- ۵۔ مندوب۔ نافلہ۔ مستحب۔ سنت۔ جس کو کرنے میں ثواب ملے اور ترک میں عذاب ہو۔
- ۶۔ سنت۔ موکدہ۔ جس کے کرنا کی شریعت سے تاکید اور اس کے کرنے میں بہت ثواب ملے۔
- ۷۔ سنت۔ کبھی اُس کو بھی کہتے ہیں جس کام کو رسول اللہ نے کیا ہو۔
- ۸۔ مکروہ۔ جس کے ترک میں ثواب ہو اور کرنے میں عذاب نہ ہو۔
- ۹۔ فیصح۔ انہیں چاروں قسموں کے کاموں کو حلال اور جائز بھی کہتے ہیں۔
- ۱۰۔ حرام۔ وہ ہے جس کے کرنے میں عذاب اور نہ کرنے میں ثواب ہو۔
- ۱۱۔ ایسباح۔ جس کے کرنے یا نہ کرنے سے عذاب یا ثواب کچھ نہ ہو۔
- ۱۲۔ قہار۔ خاتمہ کعبہ یا اوسکی سمت۔
- ۱۳۔ آب مضاف۔ جس کو خالی پانی نہ کہیں۔ خواہ پانی میں کوئی چیز ملی ہو۔



یا کسی چیز کا عرق ہو۔

- ۱۳۔ خون جمندہ۔ جو خون پنج کے وقت دھار سے نکلے۔  
 ۱۴۔ حدیث اکبر۔ جن امور کے ہونے سے نماز وغیرہ کے واسطے وضو کی ضرورت ہو جیسے پیشاب یا یا سناخند وغیرہ۔  
 ۱۵۔ حدیث اکبر۔ جن امور کے کرنے سے نماز وغیرہ کے واسطے صرف غسل یا غسل و وضو دونوں کی ضرورت ہو جیسے جماع وغیرہ۔  
 ۱۶۔ قصر۔ سفر میں جو رکعتی نمازوں سے دو رکعتیں کم کر دینا اور روزہ نہ رکنا۔  
 ۱۷۔ فرسخ۔ مین میل شرعی ہے۔  
 ۱۸۔ میل شرعی۔ دو ہزار گز ہے۔ پس آٹھ فرسخ پونے چودہ کوس یا پچیس گز کا ہوا اور گزین فٹ یا دو ہاتھ کا۔  
 ۱۹۔ حدیث تخص۔ وہ جگہ جہاں اُس لہی کی دیوار میں نہ رکھائی دین یا آواز اذان نہ سنائی دے۔

- ۲۰۔ مسافت۔ جو مقدار سفر باعث قصر ہو۔  
 ۲۱۔ تراویح۔ صبح صادق سے شام تک چار آدمی کا باری باری ڈر۔ دو آدمی کر کے برابر کنوین سے پانی کھینچنا۔  
 ۲۲۔ جیسرہ۔ جو کلہری یا کپڑا وغیرہ ٹوٹے ہوئے عضو یا زخم پر باندھا جائے۔  
 ۲۳۔ کر۔ جس کے طول و عرض و عمق کا ۴۲ ہاں بالشت کعب ہو۔  
 ۲۴۔ رکن۔ وہ افعال جنکو قصد آیا ہو اچھوٹ جانے سے نماز باطل ہو جاتی ہے جیسے رکوع وغیرہ۔  
 ۲۵۔ غیر رکن۔ وہ افعال جن کا قصد اچھوٹنا مبطل نماز ہو مگر سو اربعین جیسے تشہد وغیرہ۔  
 ۲۶۔ کافر ذمی۔ اہل کتاب یہود و نصاریٰ۔ جو کسی حبیب یا شاہ اسلام کے ماتحت و زیر حفاظت ہوں۔  
 ۲۷۔ کافر حربی۔ اہل کتاب جو یا شاہ اسلام کے ماتحت نہ ہوں یا جو کفر کا دعویٰ کرتے ہوں۔  
 ۲۸۔ مرتد و فطری۔ جس کا باپ یا لون یا ایک وقت اعتقاد و نطق مسلمان ہوں

ناوجود اسکے کا ذکر ہو جائے۔

۲۹۔ مرتد ملی۔ جو اصلی طور پر کافر ہو اور مسلمان ہو کر پھر کافر ہو جائے۔

۳۰۔ احتضار۔ دم نہ کھنے کا وقت۔

۳۱۔ جنوط میت کے ساتون اعضائے سجدہ پر کافر ملنا۔

۳۲۔ تعشيب۔ نماز کے بعد تسبیح و دعا وغیرہ کا پڑھنا۔

۳۳۔ تلقین۔ عقائد ضروریہ کا پڑھنا۔

۳۴۔ صاع۔ سو اٹھ سیرائی روپے کے سیرے۔

۳۵۔ درہم۔ ۲ ماشہ ۲ ۱/۲ سُرُخ۔

۳۶۔ دینار۔ ۳ ماشہ ۲ ۱/۲ سُرُخ۔

۳۷۔ نصیب۔ جس مقدار پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔

۳۸۔ زکوٰۃ۔ جو مقدار مال کی کسی معین مال سے نکالی جائے۔

۳۹۔ خمس۔ مال مخصوص کا پانچواں حصہ۔

۴۰۔ سائمہ۔ جو جانور آقا و زینون پر برابر چرین اپنی اہتمام سوانہ گھاس و پھوس پالیں۔

۴۱۔ عوائل۔ کام کرنے والے جانور جیسے بارکشی کا اونٹ یا بیل۔

۴۲۔ غنی۔ جو اپنے اور اپنی عیال کے سال بھر کا خرچ اپنی حیثیت کے موافق

رکھتا ہو یا برابر آتے رہنے کی کوئی صورت ہو۔

۴۳۔ میمن۔ کسی کام کے واسطے قسم کھانا۔

۴۴۔ نذر۔ کسی کام کے ہو جانے پر کسی مباح امر کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔

۴۵۔ عہد۔ خدا سے کسی جائز کام کرنے کا وعدہ کرنا۔

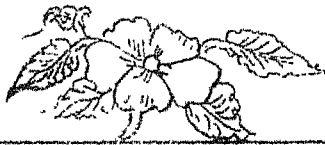
۴۶۔ حج۔ مکہ میں جا کر ذی الحجہ کے چھ مہینے میں چند خاص عبادت کا بجالانا۔

۴۷۔ طواف۔ خانہ کعبہ کے گرد سات مرتبہ گھومنا۔

۴۸۔ جہاد۔ کفار سے حکم نبی یا امام زمانہ اڑنا۔ غیبت امام میں حرام ہے۔

۴۹۔ وقلع۔ کفار کے حملے سے دین کو بچانا۔

- ۵۰۔ مهر۔ جس چیز پر عورت و مرد راضی ہو کر عقد کریں۔
- ۵۱۔ بلوغ۔ وہ وقت ہے جس میں علامات شرعی کے پائے جانے سے انسان احکام خدا کا مکلف ہوتا ہے۔
- ۵۲۔ علامت بلوغ مرد۔ پندرہ برس کا پورا ہونا۔ احتلام زیر ناف بال و گنا
- ۵۳۔ علامت بلوغ عورت۔ نو برس کی کا پورا ہونا حیض کا آنا زنا و بال و گنا
- ۵۴۔ احتیاط۔ جب کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں تردد ہو تو اس پہلو کو اختیار کرنا جس میں ضرر کا خوف نہ ہو۔
- ۵۵۔ فطرہ۔ وہ مقدار جو عید رمضان میں ہر شخص پر واجب ہوتی ہے۔
- ۵۶۔ متعہ۔ جس نکاح کی مدت محدود ہو۔
- ۵۷۔ ملک۔ کسی چیز پر ایسا اختیار ہونا کہ اُس پر ہر طرح کا جائز تصرف کر سکے۔
- ۵۸۔ تکفیل۔ اپنی نینٹ کو کسی پر حلال کر دینا۔
- ۵۹۔ رضاعت۔ چند شرعی شرطوں کے ساتھ دودھ پینا جس سے باہم نکاح حرام ہو جائے۔
- ۶۰۔ مصاہرہ۔ وہ نسبت جو میان بی بی اور اُن کے قرابت داروں میں نکاح وغیرہ کے پائے جانے سے حرمت نکاح کا باعث ہو۔
- ۶۱۔ استیفاء۔ منکوحہ عورتوں کی تعداد کا پورا ہو جانا جس کے بعد دوسری عورت سے نکاح حرام ہو جائے۔
- ۶۲۔ اقضا۔ کسی عورت کے پیشاب و حیض یا پیشاب یا نینٹ کا مقام ایک کے پینا
- ۶۳۔ تبعیت۔ کسی شخص یا چیز پر ساتھ رہنے کی وجہ سے دوسرے شخص یا چیز کا حکم جاری کرنا۔
- ۶۴۔ طلاق۔ مرد کا نکاح کی قید کو اپنی خوشی سے بغیر عوض کے توڑ دینا۔



# اصول دین

دین کی جڑیں پانچ ہیں ڈڈ ڈڈ  
توحید۔ عدل۔ نبوت۔ امامت۔ قیامت  
بقیہ

خدا اکیلا ہے۔ اُس کا کوئی ساتھی ہے نہ شریک۔ اگر دو ہوئے تو اُن کے  
آپس کے جھگڑے سے دنیا کا کام بگڑتا یا ایک کو دوسرے سے پوچھ پچھ سبیل  
جول سے کام کر نیکی پابندی و مجبوری کے علاوہ کام میں دیر ہوتی اور خدا  
محنت نہ کھلاتا۔

## صفاتِ نبوتیہ

خدا میں آئیں صفاتِ نبیہ  
قدیم۔ قادر۔ عالم۔ مدبر۔ حنی۔ مرید۔ متکلم۔ صادق  
۱۔ قدیم۔ ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہے گا۔ جیسے دنیا کی سب چیزیں پہلے نہ تھیں  
اور اب پیدا ہوئی ہیں اور کل نہ رہیں گی ویسا ہی اگر خدا بھی ہوتا تو کسی  
پیدا کرنے والے کی اُس کو بھی ضرورت ہوتی۔  
۲۔ قادر۔ ہر کام کی قدرت سب کام کا اختیار جو چاہے کرے  
چاہے نہ کرے ایسی سیکڑوں دنیا ہزاروں آسمان لاکھوں زمین بنائے  
اگر ایسا نہ تو میری تمہاری طرح سے وہ بھی مجبور رہے پھر تم میں اور  
اُس میں کیا فرق رہے۔  
۳۔ عالم۔ ذرہ ذرہ کو نے کو نے کی سب چیزوں کو جانتا ہے اور دیکھتا ہے۔  
کیونکہ نہ جائے سب تو اُسی کی بنائی چنائی دھری سیتی ہے

۴۔ مدرک۔ اُسکی ہماری طرح آنکھ نہیں اور دیکھتا ہے۔ کان نہیں اور سنتا ہے۔  
ہاتھ نہیں مگر ٹھنڈا گرم سوکھا۔ گیل سب جان لیتا ہے۔ اگر یہ سب نہ ہوتا تو تے  
اُسکو بڑائی ہوتی۔

۵۔ حی۔ ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہیگا۔ اُسکو دکھ و خوشیاری۔ موت  
نہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو دنیا کیسے چلے۔

۶۔ مرید۔ اُسکو مجبوری ہے بسی نہیں۔ ہر شے پر قابو ہر کام پر اختیار رکھتا ہے  
جیسے آگ کو بے جلا سے پانی کو بے بھگوئے چارہ نہیں ایسا وہ نہیں جلا کر  
چاہے نہ جلائے بھگوئے چاہے نہ بھگوئے۔

۷۔ مشکل۔ آدمی ہی نہیں بلکہ ہر چیز سے بات چیت کر سکتا ہے جیسے حضرت موسیٰ  
اور درخت سے باتیں کر دین۔

۸۔ صواب۔ اُسکی بات سچی وعدہ پکا ہے نہ جھوٹ پوتا نہ وعدہ کئے الٹا  
کرتا ہے صرف اُسی کی بات اور وعدہ پر دنیا چل رہی ہے اگر چھوٹا ہوتا تو  
دنیا کا سب کام ٹھہر جاتا۔

## صفات سلیمہ

جو باتیں خدا بین نہیں وہ آٹھ ہیں  
۱۔ ترکش۔ مکان حل۔ تغیر مری۔ اعتیاج۔ شرکت ضعیف زاید  
۲۔ ترکش۔ وہ آدمی یا کسی نے کی طرح مٹی پانی یا اور کسی چیز سے ملکر نہیں  
بنا ہے اور اُسکی ضرورت ہی نہیں کیونکہ اُسکو بدن و مہر۔ ہاتھ پاؤں عین نہیں۔  
۳۔ مکان۔ اُسکو کوئی جگہ جیسے آدمی کو رہنے اور چیزوں کے رکھنے کی ضرورت  
ہوتی ہے نہیں ہر جگہ میری تھرون سے غائب اور اپنی قدرت سے موجود ہے۔  
۴۔ حل۔ آدمی کے بدن میں جیسے روح یا بادل میں پانی سانا ہر وہ چیز  
میں گستاہ آئین کوئی چیز ساتی ہے۔

- ۵۔ ہم تختہ وہ کیساں ہے اور کیساں ہی رہے گا۔ درختوں کی طرح اوگتا بڑھا پھولتا پھلتا۔ ہم نہ وہ آدمی کی طرح پیدا جو ان بوڑھا ہوتا ہے۔
- ۶۔ مرنی۔ زمین ہو یا آسمان دنیا ہو یا آخرت کبھی کہیں دکھائی دیا نہیں نہ دیکھا اور کیونکر دکھائی دے دھڑید جو دیکھنے کی چیز ہے اُسکے لئے نہیں ہے
- ۷۔ احتیاج۔ اُسکو بھوک پیاس نہیں ہے۔ کھانے پانی کی ضرورت روپے پیسے کی پروا نہیں اگر ہوئی تو تمھاری طرح وہ بھی محتاج ہوتا۔
- ۸۔ شریک۔ اُسکا کوئی ساتھی ہے نہ شریک یا رہے نہ مددگار جہاں بھر کا سال کام اکیلا آپ ہی کرتا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو آدمی کی طرح وہ بھی مجبور کھلتا۔
- ۹۔ صفت زاید۔ کوئی صفت اُسکی ذات سے الگ نہیں آدمی جس طرح علم حاصل کر نیکی بتد عالم کھلتا ہے ویسے خدا سے علم الگ نہیں۔

## عدل

انصاف ور ہے جو جیسی بھلائی برائی کرتا ہے اُسکو ویسا ہی بدل دیتا ہے۔ نہیں تو ظالم کھلائے اور دین و دنیا کا کوئی کام نہ چلے۔

## نبوت

جو آدمی اللہ کی بات یا حکم کو کسی آدمی کے سکھائے پڑھائے بغیر سمجھے سمجھائے اُسکی نبی اور پیغمبر بھی کہتے ہیں۔

اللہ نے سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نبی کو پیدا کیا اُنھیں سے آدمی پیدا ہوتے گئے اسوقت تک جتنے آدمی پیدا ہوئے ہیں یا آئندہ ہوں گے وہ سب اُنکی اولاد ہیں اسیوجہ سے آدمی کو نبی آدم کہتے ہیں۔

خدا نے حضرت آدم سے لیکر میرے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کو جو سب معصوم اور بیگناہ تھے صرف

اس واسطے پیدا کیا کہ ہندون کو میرا حکم سنائیں اور سمجھا دیں چنانچہ سب نے ایسا ہی کیا اگر وہ نہ بتاتے تو ہم کو بھلی بری باتوں کی تیز نہ ہوتی اور دنیا میں کوئی اچھا کام نہ کرتا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت ختم ہو گئی۔ اور آپ کو خاتم المرسلین کا خطاب ملا پھر اس وقت تک دوسرا نبی پیدا ہوا ہی نہ ہوگا

## امامت

جسکو نبی نے سب کی ہدایت کیو اسے اپنا جانشین مقرر کیا وہ امام اور خلیفہ رسول کہلاتا ہے۔ نبی کی طرح وہ بھی معصوم ہوتا ہے۔ ہر نبی نے اپنے بعد نائب مقرر کیا ہے اور ہمارے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بارہ نائب مقرر کئے ہیں انہیں کو بارہ امام کہتے ہیں

## بارہ امام

پہلے امام حضرت علی علیہ السلام یہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد اور چچا زاد بھائی تھے دوسرے امام حضرت حسن علیہ السلام تیسرے امام حضرت حسین علیہ السلام۔ چوتھے امام حضرت زین العابدین علیہ السلام۔ پانچویں امام حضرت محمد باقر علیہ السلام چھٹے امام حضرت جعفر صادق علیہ السلام ساتویں امام حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام آٹھویں امام حضرت موسیٰ رضا علیہ السلام نوین امام حضرت محمد تقی علیہ السلام دسویں امام حضرت علی نقی علیہ السلام گیارہویں امام حضرت حسن عسکری علیہ السلام بارہویں امام حضرت محمد علی آخر الزمان علیہ السلام۔

بارہویں امام کو صاحب العصر اور صاحب الزمان اور صاحب جہ بھی کہتے ہیں وہ زندہ اور موجود ہیں مگر نظر ان سے غائب ہیں جب خدا کا حکم ہوگا ظاہر ہوں گے۔

## چہار دہ معصوم

بارہ امام اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی بیٹی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو کہتے ہیں۔

## کلمہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللَّهِ  
وَصِيٌّ رَّسُولِ اللَّهِ وَخَلِيفَتُهُ بِلَا فُضْلٍ هـ

## مسلمان

جو آدمی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کا زبان سے اقرار کرے اور ان دونوں اور قیامت کے دن اُسکو مسلمان کہیں

## شیعہ

جو مسلمان خدا کو عادل یعنی انصاف ور اور انہیں بارہ امام کو اپنا پیشوا اور رسول کا سچا جانشین سمجھتے ہیں وہ شیعہ اثناعشری ہے اور اسی کو مومن بھی کہتے ہیں۔

## قیامت

جس روز مرنے کے بعد خدا سبکو جلا کر نیکی اور بدی کا حساب لے گا وہ قیامت کا دن ہے اُس روز نیکی کرنے والوں کو بہشت ملے گی اور گنہگاروں کی جہنم میں سزا ہوگی اگر ایسا دن مقرر نہوتا تو کوئی نیکی نہ کرتا نہ خدا سے ڈرتا۔

~~~~~



# فروع دین

دین کی شاخیں چھ ہیں  
 نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ خمس۔ جہاد  
 ثواب

نماز سے خدا کی خوشنودی فرشتوں سے دوستی ہوتی ہے دعائیں  
 اور اعمال قبول ہوتے ہیں۔ یہی نماز اسلام کا رکن اعلیٰ ایمان کا  
 جزو اعظم خدا کی معرفت کائنات کا چرخ۔ نکرین کا جواب۔ قیامت  
 تک کا ساتھی بہشت کی قیمت جہنم سے نجات کا پروانہ ہے۔

## عذاب تک نماز

نماز نہ پڑھنے والے کا دین برباد ہے نہ خدا اُس سے خوش  
 رہتا ہے نہ اُس کی موت دین اسلام پر ہوتی ہے۔ رسول اور  
 کلمہ کی شفاعت سے محروم بلکہ حلال یا خفیف و حقیر جان کر  
 ترک کرے تو کافر ہو جاتا ہے۔

## نماز

بارگاہِ نمازین واجب ہیں

پنج گناہ۔ عیدین۔ جمعہ۔ میت۔ اشیاء طہاریات  
 اجارہ۔ والد۔ عہد۔ یمن۔ نذر۔ طواف

# ماہنامہ پانچگانہ

## روزانہ پانچ وقتوں کی نمازین

| اوقات<br>کفایت                                       | اوقات<br>فضیلت                                                      | اوقات<br>مخصوصہ                                                   | آہستہ پڑھنا | بلند آواز پڑھنا | تقدیر رکعت نماز | تقدیر رکعت نماز | اقامت نماز |
|------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------|-------------|-----------------|-----------------|-----------------|------------|
| پورب طرف سرخی<br>ظاہر ہونے سے آفتاب<br>نکلنے کے پہلے | صبح صادق سے<br>پورب طرف سرخی<br>ظاہر ہونے تک                        | •                                                                 | •           | ۲               | ۲               | ۲               | صبح        |
| آفتاب غروب<br>ہو نیکی صرف عصر کا<br>وقت باقی رہے تک  | جب تک ہر چیز کا سایہ<br>اُس چیز کے برابر<br>ہو جائے                 | دوپہر پڑھنے کے<br>بعد جتنی دیر میں عصر<br>عصر پڑھ سکے             | ۴           | ۰               | ۴               | ۲               | ظہر        |
| غروب آفتاب<br>تک                                     | ظہر کے وقت فضیلت<br>کے بعد جب تک ہر چیز کا<br>سایہ اُس کے دو چند ہو | غروب آفتاب سے<br>پہلے جتنی دیر میں<br>صرف عصر پڑھ سکے             | ۴           | ۰               | ۴               | ۳               | عصر        |
| آدھی رات ہونے<br>میں صرف عشا کا<br>وقت باقی رہے تک   | غروب آفتاب کے<br>بعد پچھم طرف کی<br>سرخی جانے تک                    | غروب آفتاب<br>کے بعد تین رکعت<br>پڑھنے تک                         |             | اول آخر         | ۳               | ۳               | مغرب       |
| تہائی رات سے<br>آدھی رات<br>تک                       | پچھم طرف کی سرخی<br>جانے سے تہائی<br>رات تک                         | آدھی رات ہونے<br>میں جب اتنا وقت<br>رہ جائے کہ صرف<br>عشا پڑھ سکے |             | اول آخر         | ۴               | ۲               | عشا        |

## سفر میں قصر

- ۱۔ چھ شرطوں سے چور کھتی تہاذون کے آخر دور کے تون کو ترک کرنا واجب ہے۔  
 ۱۔ آٹھ فرسخ یا زیادہ جانیکا یا چار فرسخ جا کر اسی روز ویک آئیگا  
 قصد ہو بلا قصد اگر اتنی یا اس سے زیادہ مسافت طے کرے تو قصر نہیں ہے۔
- ۲۔ حد ترخص سے نکلنا۔
- ۳۔ سفر کا مباح ہونا۔ اگر تماشہ یا بحث یا کسی ناجائز کام کی واسطے جا  
 تو قصر نہیں ہے۔
- ۴۔ کثیر السفر جیسے بیوپاری یا ڈرائیو ریل یا جہازی نوکر جو برابر سفر  
 میں رہتے ہیں نہ ہو۔
- ۵۔ اثنائے سفر میں اپنے ملک یا ایسی جگہ جہاں چھ مہینہ وطن کر کے  
 رہا ہو نہ ہو بچا ہو۔
- ۶۔ سفر میں جہاں ہو وہاں دس روز تک یا زیادہ رہنے کا قصد نہ ہو۔

## مقدمات نماز

- یعنی نماز کے پہلے چھ چیزیں واجب ہیں
- ۱۔ ازالہ نجاست۔ یعنی کپڑا اور بدن سے نجاستوں کا دور کرنا۔ مگر  
 بحالت مجبوری جب طرح کسی کے زخم سے برابر خون یا ذرا ذرا پیشاب  
 یا پائنتانہ آتا رہے جسکا پاک کرنا دشوار ہو یا نماز کا وقت جاتا رہے  
 ایسی حالت میں اسی طرح پڑھنی چاہیے۔
  - ۲۔ طہارت۔ یعنی غسل یا وضو یا تیمم کر لینا۔
  - ۳۔ ستر عورتین۔ یعنی مردوں کو ناف سے نیچے کھٹنے تک اور  
 عورتوں کو سوائے منہ اور ہتھیلیوں کے سارے جسم کا چھپانا عام ہے مگر

کوئی دیکھنے والا موجود ہو یا نہ ہو۔

۴۔ وقت۔ یعنی ہر نماز کو اُس کے وقت پر پڑھنا۔

۵۔ اباحت مکان۔ یعنی نماز پڑھنے کی جگہ کا پاک ہونا اور غضبی سے یعنی زبردستی لیا ہوا نہ ہو۔

۶۔ استقبال قبلہ۔ یعنی قبلہ کے رخ ہو کر پڑھنا۔

تہنیت۔ مرد و ن کو محض زینتی یا سونا ملا ہوا کپڑا یا انگلیٹھی وغیرہ سونے کی اور مرد یا عورت کسی کو مردہ یا حرام جانور کی کھال پہنکر نماز پڑھنا جائز نہیں

## نجاسات گیارہ ہیں

۱۔ پیشاب { آدمی اور کل حرام جانور کا جن کا خون جندہ ہے۔

۲۔ پانچخانہ {

۳۔ خون۔ آدمی اور ایسے جانور کہ جس کا خون جندہ ہو وہ حلال ہو یا حرام

۴۔ آدمی اور ہر جانور کی حلال ہو یا حرام۔

۵۔ عیسے۔ آدمی اور خون جندہ والے جانور کا سوا کے پال اور ناخن و

بڑھا اور لاش مسلم کی جب تک کے غسل نہ دیکھئے ہوں۔

۶۔ کتا { خشکی پر رہنے والا۔ نہ دریائی۔

۷۔ سور {

۸۔ مسکرات یعنی نشہ والی چیزیں جو اصل میں بننے والی ہوں جیسے شراب

۹۔ قہقاع۔ یعنی جو کی شراب۔

۱۰۔ کافر۔ جو دائرہ اسلام سے خارج ہو۔ بت پرست ہو یا خدا پرست یا لامذہب۔

۱۱۔ لیسیم۔ حرام طریقے سے جنم ہونے والے آدمی کا یا پانچخانہ کھا نہالے جانور کا

لیصح۔ انہیں گیارہ نجاستوں کی وجہ سے چیزیں بہ یہ طوبت ملنے سے نجس

ہو جاتی ہیں۔

## مطہرات

یعنی پاک کر نیوالی چیزیں پیرہ مین۔ اینین بعض خاص چیزوں کی پاک کر نیوالی مین  
۱۔ پانی۔ کل طہارت قبول کر نیوالی چیزوں کو پاک کرنا ہو خواہ وہ ایک جگہ قائم ہو  
یا اچھا نیکی چیز ہو۔

۲۔ آفتاب۔ یہ خاص قائم چیزوں کی نجس تری کو پاک کرنا ہو بشرطیکہ اصل  
نجاست زائل ہو گئی ہو۔

۳۔ زمین۔ فقط زمین پر چلنے والے کا تلو اُسکے جوئے کا تھا چھری کی نوک وغیرہ کو  
پاک کرتی ہو بشرطیکہ اصل نجاست جاتی رہے اور زمین پاک اور خشک ہو۔

۴۔ استحالیہ یعنی نجس کی حقیقت بدل کر طہا ہر چیز ہو جانا یا کسی ہی نجاست ہو بعد  
استحالیہ کے پاک ہو جس طرح نجس لکڑی جل کر اگہ یا نجس چیز نمک ہو جائے۔

۵۔ اسلام۔ سوائے مرتد فطری کے کل کافروں کو پاک کر دیتا ہے۔  
۶۔ انتقال۔ یعنی نجس چیز کا پاک جگہ میں ہو جانا، بشرطیکہ وہ نجس چیز اس پاک  
جگہ کا جزو ہو کر اُسکا جزو کہلائے۔

مثال۔ شراب کی بوتلی ہونے دھرت کا عرق یا آدمی کا خون جب کھٹل یا مچھر کا خون کہلا  
۷۔ باطن سے نجاست کا دور ہونا۔ یعنی ٹہنہ یا ناک یا کان کے اندر  
کی نجاست کا فقط ذائل ہی ہونا طہارت کے لئے کافی ہے۔

۸۔ شے استنجائی یعنی جب پانچانہ کے مقام پر نجاست اپنی حد سے زیادہ نہ  
پھیل جائے تو تین پاک ڈھیلا یا کپڑا یا گھاس وغیرہ طہارت کے لئے کافی ہے۔

۹۔ ذبح سے خون نکلنا یعنی جانور کے گلے سے جب ذبح یا انحر کرنے سے خون  
پوری طرح نکل جائے تو اُسکے جسم کا بقیہ خون پاک ہے بشرطیکہ غیر ماکول  
عضو میں نہ ہو جس طرح تلی ایسی حالت میں اُس سے پرہیز بہتر ہے۔

۱۰۔ کم ہونا۔ یہ خاص انگور ہی کے جوش کھائے ہوئے عود کے لئے ہے  
جب دو ثلث جل کر یا سوکھ کر کم ہو جائے تو پاک ہے بنا برآں ایک قول کے

## تصرف ۱۵ فا ظہر

۱۱۔ استیرا۔ پیشاب کے بعد استرا کر لینے سے جو رطوبت پیشاب کے مشابہ نکلے وہ پاک ہے ورنہ نجس۔

طریق۔ استیرا۔ پیشاب کے بعد پائخانہ کے مقام سے خستین کی جڑ تک اُچھکی سے و باکر پھر وہاں سے پیشاب کے مقام تک تین مرتبہ کھینچیں اس کے بعد پیشاب کی جگہ کو کچھ اوپر سے تین مرتبہ جھٹک دیں۔

۱۲۔ تعجیت۔ حیض شراب سرکہ ہو جانے سے پاک ہو جاتی ہے اُسی طرح جس برتن میں سرکہ ہوا ہے وہ بھی پاک سمجھا جائیگا اور کافر کے مسلمان ہو جانے سے اُسکے نابالغ لڑکے بھی پاک ہو جائیں گے۔

۱۳۔ کنوئین سے پانی نکالنا۔ جب کنواں نجس ہو جائے تو اس قدر پانی نکالنے سے پاک ہو جاتا ہے جتنے میں تغیر زائل ہو جائے۔ رست عام قاعدہ (گلاب یا کیوڑہ یا کوئی عرق کر سے زاید ہو یا کم بجا کے پڑ گئے ہی نجس ہو جاتا ہے

چمکا ہوا پانی جس طرح حوض یا تالاب یا گڑھے کا جب کر سے کم ہو جائے تو نجاست کے پڑتے ہی نجس ہو جاتا ہے۔

کنواں یا کسی حوض کا پانی گر بھر ہو یا زیادہ یا روان یا بارش کا پانی برستے وقت کسی نجس چیز کے ملنے سے جب تک اُس پانی کا مزہ یا رنگ یا بو بدل نہ جائے نجس نہیں ہوتا۔ اور جب اس قاعدہ سے نجس ہو جائے تو اُس کو استعمال کرنے سے پہلے پاک کرنا واجب ہے۔

## پاک کرنے کا طریقہ

آب مضاف۔ ٹی طہارت۔ نجس گلاب و کیوڑہ وغیرہ جب تک ایک گری پانی دفعتاً یا چند گریں ملانے سے پانی نہ کہلاے پاک نہیں ہوتا جگہ ہوئے پانی کی طہارت اگر کر سے کم ہے تو نجس ہونیکے بعد جب تک

ایک کمر پانی دفعتاً اُسین تہ ملائیں پاک نہیں ہوتا۔  
اگر کمر سے زائد یا ایک کمر پانی ہے تو ایک ایک کمر پانی ملاتے جائیں  
یہاں تک کہ جو تبدیلی ہوئی ہے دور ہو جائے۔

پانی ملائے بغیر اگر خود سے پانی اپنی اصلی حالت پر آجائے جب بھی  
پاک نہیں ہوتا۔ جب تک کہ ایک کمر پانی نہ ملایا جائے۔  
آب جاری یا بارش کی طہارت جب تغیر یعنی رنگ و بو و مزہ  
نجاست کا اُس پانی میں نہ رہے تو پاک ہے چاہے پانی ملانے سے  
تغیر جاتا رہے یا خود سے۔

کنوئین کی طہارت۔ اتنا پانی نکالنا چاہیے کہ اُس پانی کا اصلی  
رنگ و بو و مزہ آجائے۔

تہنیم۔ کنوئین کا پانی صرف نجاست پڑنے سے نجس نہیں ہوتا جب تک تغیر  
نہو یعنی رنگ و بو یا مزہ نہ تبدیل ہو جائے فقط کراہت ظاہری دفع کرنیکے  
واسطے شارع نے ہر نجاست تکلیف ایک ایک مقدار پانی نکالنے کی  
معین کر دی ہے اسی وجہ سے اگر نجاست کنوئین میں گر جائے تو اُس کو کالو  
کے بعد اس نقشہ کے مطابق پانی نکالنا سنت مودہ ہے۔

| پیشاب | کن چیزوں گرنے سے پانی نکالنا چاہیے                                                                                                                                                                        | کن پانی نکالنا چاہیے |
|-------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------|
| ۱     | شراب تاڑی یا نشہ لائتوالی چیزیں یا خون حیض یا نفاس یا استحاضہ یا متی یا آدمی کا پیشاب یا غیر ماکول الخ پیشاب یا اس نقشہ کے علاوہ کوئی چیز کوئین میں گر جائے تو<br>نقص صح۔ جب پانی زائد ہو تو تراویح کریں۔ | بالکل                |
| ۲     | گھوڑا۔ گدھا۔ بچر۔ گائے مر جائے تو                                                                                                                                                                         | ایک کمر              |

| نمبر شمار                                                                                                                                                                                                                                                                                                              | کن چیزوں کے سر پانی نکالنا چاہئے                                                                                                                                                                                | کتنا پانی چاہئے |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------|
| ۳                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      | مسلمان مرد ہو یا عورت بالغ ہونا یا بالغ مر جائے تو                                                                                                                                                              | ۷۰ ڈول          |
| ۴                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      | آدمی کا یا بچہ کیلا ہو یا اگر گر پھٹ گیا ہو یا پاک جانور کا زیادہ خون گر جائے تو۔                                                                                                                               | ۵۰ ڈول          |
| ۵                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      | بلی۔ گیدڑ۔ بومٹری۔ خرگوش۔ کتا یا مشابہ اس کے گر کر مر جائے یا مرد کا پیشاب گر جائے تو                                                                                                                           | ۴۰ ڈول          |
| ۶                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      | برسن کے پانی میں خشک پانچناہ یا پیشاب آدمی یا کتے کا گر جائے تو                                                                                                                                                 | ۳۰ ڈول          |
| ۷                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      | آدمی کا سوکھا پانچناہ یا ذرا سا خون گر جائے تو                                                                                                                                                                  | ۱۰ ڈول          |
| ۸                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      | چیل۔ کوا۔ کبوتر۔ فاختہ۔ بگلا۔ گدھ۔ مرغابی یا مثل اسکے پڑ کر مر جائے یا کتا زندہ نکل آئے یا چوہا مر کر پھول جائے یا بھٹ جائے یا غذا کھانے والے لڑکے کا پیشاب گر جائے یا جنب داخل ہو یا چھبکی مر کر پھول جائے تو۔ | ۷ ڈول           |
| ۹                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      | مرعی وغیرہ بلی ہوئی چڑیوں کی بیٹ گر جائے تو                                                                                                                                                                     | ۵ ڈول           |
| ۱۰                                                                                                                                                                                                                                                                                                                     | چھبکی سانپ پھو جو ہا مر جائے تو                                                                                                                                                                                 | ۳ ڈول           |
| ۱۱                                                                                                                                                                                                                                                                                                                     | شیر خوار بچے کا پیشاب یا چھوٹی چڑیا مثل گوریا وغیرہ سے گر جائے تو                                                                                                                                               | ۲ ڈول           |
| <p>لباس کی طہارت :- نماز کے لئے کپڑے کا پاک کرنا واجب ہے مگر سوائے تینوں خون کے اپنے جسم کا خون جو کپڑے میں لگ کر سوکھ گیا ہو اور درہم بغلی یعنی انگوسے کے ناخن سے کم ہو تو اس قدر نماز میں معتاد ہے مگر بعد نماز اس کا پاک کرنا ضروری ہے۔</p> <p>۱۔ کپڑا چاہے کسی نجاست سے نجس ہوا ہو نجاست چھوڑ کر جاری یا کر سے</p> |                                                                                                                                                                                                                 |                 |



کچھ زاید پانی مین دو مرتبہ دھونا کافی ہے۔  
 ۲۔ اگر کمرے کم پانی ہے تو کپڑا اُس مین نہ ڈبوئے بلکہ الگ بنجاست چھوڑ کر  
 دو مرتبہ تھیرا دے اور دو مرتبہ بخوڑنا چاہیئے۔  
 تصریح کپڑے مین بنجاست دور کر نیلے بعد اگر دھبہ رہ جائے اور چھوڑائے  
 بخوڑنے کو پائل ہے۔  
 بدن کی طہارت۔ بنجاست دور کر نیلے بعد جاری یا کمرے سے کچھ زاید  
 پانی مین دو مرتبہ غوطہ دینا اور اگر کم پانی ہے تو دو مرتبہ تھیرا دینا یا کپڑا  
 بخوڑنا ہے۔  
 برتنوں کی طہارت۔ تابنا پتیل یا اور کسی دھات یا چینی یا لکڑی  
 برتن مین شراب گر جائے یا چوہا مر جائے یا کتا یا سورہاٹ لے تو ایک مرتبہ  
 سوکھی مٹی سے ملکر دو مرتبہ گیلی مٹی سے ملنے کے بعد دھو کر تین مرتبہ  
 غوطہ دینا چاہیئے۔ اگر مٹی یا لکڑی یا کدو کا برتن ان بنجاستوں سے بخلی جائے  
 تو اُسکو پھینک دینا بہتر ہے۔  
 علاوہ ان چار بنجاستوں کے کسی دوسری بنجاست سے اگر برتن نجس  
 ہو جائے تو بنجاست چھوڑ کر تین مرتبہ غوطہ دینا کافی ہے۔

## سیت الخلاء کی تہذیب

تین۔ امر واجب اور آٹھ حرام اور آٹھ مستحب اور تیرہ مکروہ ہیں۔

### واجب

۱۔ ناظر محترم سے آگے پیچھے کا چھپنا۔ ۲۔ قبلہ سے منہ اور پیچھے پھر کر پھینکا  
 ۳۔ مخرج بول کو پانی سے اور مخرج براز کو اگر پھیل گیا ہو تو پانی سے دھو کر  
 دھیلے وغیرہ سے بھی پاک کرنا جائز ہے۔

۱۱۔ تہذیب الخلاء

## حرام

۱۔ گو بر ۲۔ کھانسی چیز ۳۔ ایشائے محرمہ مثل خاک کہ بلا وغیرہ سے پاک کرنا ۴۔ ایسی انگوٹھی جس پر خدا یا نبی یا آئمہ کا نام کندہ ہو پہنے ہوئے پاک کرنا ۵۔ چکنی چیز مثل شیشہ وغیرہ ۶۔ نجس چیزت، ایسی چیزیں جن سے پہلے پاک کر چکے ہوں پاک کرنا۔

## سنت

۱۔ ایسی جگہ بیٹھنا کہ کوئی آدمی نہ دیکھے ۲۔ پانچانہ کے اندر نہ جاتے یا بین پیر اور باہر نکلتے وقت داہنے کو آگے کرنا ۳۔ بدن کا بوجھ بائیں پر پر دینا ۴۔ استبرا کرنا ۵۔ سر چھپانا ۶۔ بسم اللہ کھانا ۷۔ استنجی کر نیکے وقت یہ دعا پڑھنی **اَللّٰهُمَّ حِصِّنْ فَرْجِيْ دَاغِفْهُ وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَ حَرِّمْهُ وَ حَرِّمْ عَلَيَّ النَّارَ** ۸۔ اور فراغت کے بعد یہ دعا پڑھے **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِنَ الْبَلَاءِ وَ اَمَاطَ عَنِّيْ الْاَذَى**

## مکروہ

۱۔ آفتاب و ماہتاب کے مقابل ۲۔ شاہ راہ پر ۳۔ گھاٹ پر ۴۔ پھلدار و درختوں کے نیچے ۵۔ مسافروں کے ٹھرنے کی جگہ ۶۔ گالی یا برا کھنے کی جگہ پیشاب پانچانہ کرنا ۷۔ سخت جگہ ۸۔ ہوا کے رخ پر ۹۔ حیوانوں کے سولخ ۱۰۔ بانی بن پیشاب کرنا ۱۱۔ پانچانہ پھرتے وقت کچھ کھانا پینا مسواک کرنا ۱۲۔ سیوا ذکر خدا و سری باتیں کرنا ۱۳۔ واسنہ ہاتھ سے آبدست کرنا۔

## غسل واجب چھپین

چٹاٹ میس میٹ میٹ۔ یہ یتون غسل مرد و عورت دونوں کو واجب ہیں

جفٹ۔ نفاس۔ استغاثہ یہ تینوں غسل صرف عورتوں کے واسطے ہیں۔

## جنابت

یہ دو طرح سے ہوتی ہے

- ۱۔ سوتے یا جاگتے میں قصداً یا مجبوری سے کم یا زیادہ منی کا نکلنا۔
  - ۲۔ مرد یا عورت بالغ یا نابالغ زندہ یا مردہ حیوان کے پیشاب یا پاخانہ کے مقام میں شفقہ کا داخل کرنا عام اس سے منی نکلے یا نہ نکلے۔
- اگر کوئی شخص اپنے خاص کپڑے میں جیسے وہ خود یا شرکت کسی کے پہنا ہو منی دیکھے او جنب ہو نیکی اُسکو خبر نہو ایسی حالت میں اُسے اپنے کو جنب سمجھنا چاہیے اگر مریض یا عورت کوئی رطوبت منی سے مشتبہ دیکھے تو شہوت جنابت کے لئے فقط اُسکے بدن کی سستی اور شہوت کافی ہے۔
- تصریح اس غسل کے بعد جب تک کوئی حدث نہو وضو کرنا حرام ہے۔
- ناز و نجسہ اُسی غسل سے پڑھنا چاہیے۔

## غسل مس میت

آدمی کا مردہ یا جسم کا ٹکڑا ہڈی دار ہو یا بے ہڈی کا زندہ سوہاڑا جدا کیا گیا ہو۔ یا مردہ سے کھنڈا ہونے کے بعد اور مسلم کا مردہ غسل کے پہلے چھونے سے واجب ہوتا ہے اس غسل کے بعد نماز وغیرہ کے واسطے وضو کرنا لازم ہے۔

تصریح مردہ کا ایسا جز جس میں جان نہیں ہوتی جیسے بال۔ ناخن و دانت چھونے سے یا مردہ کا بدن کسی چچان چیز کے چھونے میں غسل واجب نہیں ہوتا مگر بعض علمائے جیسے (سرکار محمد کاظم صاحب طباطبائی) دانت اور ناخن کے چھونے میں غسل احوط جانتے ہیں۔ غسل میت آگے بیان ہوگا۔

## حیض

وہ خون ہے جو قرشی عورتوں کو بلوغ سے ساٹھ برس تک اور ان کے علاوہ عام عورتوں کو پچاس برس تک ہر مہینہ آتا ہے۔ یہ خون تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ نہیں آتا اور خوشبو کی درمیان میں دس روز سے کم فاصلہ نہیں ہوتا۔ اسکی رنگت اکثر سیاہ ہوتی ہے سوزش کے ساتھ اوچھلکے آتا ہے جس عورت کی عادت ہر مہینہ میں یکساں ہو وہ خون کی شناخت کر کے جیسا ہو عمل کرے اگر شناخت نہ ہو تو اپنی قربت دار عورتوں کے موافق (جس طرح مان بہن) قرار دے اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو ہر مہینہ میں سات روز قرار دے جس عورت کو ہر مہینہ معین زمانہ میں ایک طور سے خون آتا ہو وہ خون دیکھتے ہی اسکو حیض سمجھو چاہے پوری صفت خون حیض کی ہو یا نہ ہو۔

حیض کے زمانہ تک نماز معاف ہے۔ اور روزہ ناجائز لیکن اس کے بعد روزہ کی قضا لازم ہے اور اس غسل کے بعد یا قبل نماز کے واسطے وضو کرنا ضرور ہے۔

## استحاضہ

یہ ایک قسم کی بیماری ہے جو عورتوں کو ہوتی ہے اس میں بھی حیض کے علاوہ خون آتا ہے۔ یہ اکثر صاف۔ رقیق۔ زرد۔ اور سرورستی سے نکلتا ہے نہ اسکا کوئی وقت معین ہے نہ کمی یا زیادتی کی کوئی حد ہر کسی میں قسین ہیں

## قلیلہ متوسطہ کثیرا

قلیلہ وہ ہے جس میں اتنا کم خون آئے کہ روئی میں پیوست نہو ایسی حالت میں ہر نماز کے واسطے مقام پیشاب کو پاک کر کے روئی بدلنے اور وضو کرنا ضرور ہے۔

متوسط وہ ہے جس میں اتنا خون آئے کہ روئی میں پیوست ہو جائے  
ایسی حالت میں نماز صبح کے واسطے غسل اور وضو اور بقیہ نمازوں کی  
لئے فقط وضو اور طہارت اور روئی کا بدلنا ضرور ہے۔

کثیرہ وہ ہے جس میں اتنا خون آوے کہ روئی سے ہو کر باہر نکل جائے ایسی  
حالت میں روزانہ تین غسل واجب ہیں ایک نماز صبح دوسرا ظہر میں  
تیسرا مغرب میں کے واسطے۔ اور ہر نماز کے واسطے۔ نہ نماز اور طہارت  
اور روئی کا بدلنا ضرور ہے۔

ان تینوں قسموں میں اگر کوئی ایک دوسرے سے بدل جائے  
تو اُس کے موافق اُس کا حکم بھی بدل جائیگا جس طرح قیلہ متوسطہ پاکشیر  
ہو جائے تو اب متوسطہ پاکشیر کا حکم ہو جائے گا

## نفاس

عورت کو لڑکا ہونے کے ساتھ یا اوس کے بعد دس دن کے اندر جو خون  
آئے وہ نفاس ہے چاہے زندہ لڑکا ہو یا فردہ پورے دن پر یا  
دو چار مہینہ کا حل ہو۔ اُس کی کمی کی کوئی حد نہیں مگر دس دن سے زیادہ  
نہیں آسکتا ولادت کے پہلے یا دس روز کے بعد خون آوے تو وہ  
استحاضہ ہوگا۔ اور نفاس کا حکم بھی مثل حیض کے ہے۔

## جنابت حیض نفاس

کی حالت میں اتنی باتیں حرام ہیں  
مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں گزرتا بقیہ تمام مسجدوں میں ٹھہرنا یا کوئی  
چیز رکھنا اللہ یا اسمائے معصومین یا قرآن کے حقوق کا چھوٹنا۔  
جن سوروں میں سجدہ واجب ہے اُن کا پڑھنا۔

## شرائط غسل واجب

پانی۔ پانی کا برتن۔ اور غسل کی جگہ۔ ان سب کا ناک اور  
مباح ہونا۔ ازالہ نجاست یعنی نجس چیز کو بدن سے دھونا اور  
چکنائی یا انگوٹھی وغیرہ کو جو پانی پہونچنے کو روکے پہلے الگ کرنا چاہیو

## غسل کی دو ترکیبین میں

ترتیبی جو غسل کرنا چاہتا ہے پہلے اسکی نیت کر کے سر و گردن کو اسطرح دھوے  
کہ کان اور بال کی جڑ تک پانی خوب پہونچ جائے پھر دہنی جانب گردن کو  
پیر کی اونگیوں تک مع تلو اسی طرح بائیں جانب کو دھوے اور بہتر کہ  
دہنی طرف دھوتے وقت کچھ حصہ بائیں طرف کا اور بائیں طرف دھوتے وقت  
کچھ حصہ دہنی طرف کا بھی لے لے

ارتعاسی۔ پہلے نیت کر کے غسل پڑھنا۔ ارتعاسی کرنا ہونا۔ مثلاً واسطے  
رفع ہونے حدث اور مباح ہونے تک کے واجب قرۃً الی اللہ ساتھ ہی  
اسکے اس طرح غوطہ لگائے کہ سارا جسم پانی میں ایک مرتبہ ڈوب جائے

## وضو کے شرائط

وضو میں چودہ شرطیں لازم ہیں بغیر ان کے باطل ہے

- ۱۔ نیت۔ یعنی دل میں قصد کرنا کہ وضو کرتا ہوں واسطے رفع ہونے حدث  
اور مباح ہونے تاز کے واجب یا سنت قربۃ الی اللہ
- ۲۔ منہ کو پیشانی کے اوپر بال کی جڑ اور ہاتھوں کو کہنی سے دھونا۔
- ۳۔ ترتیب۔ یعنی منہ کے بعد دہنا ہاتھ اسکے بعد بائیں ہاتھ دھو کر  
سر کا مسح کر کے پیروں کا مسح کرنا۔

۴۔ موالات۔ یعنی ایک عضو کے بعد دوسرے کا اتنا جلد دھو تاکہ پھلا سوکھ نہ جائے۔

۵۔ آپ ہی اپنا وضو کرنا مکروہ مجبور ہو۔

۶۔ پانی کا مباح ہونا۔

۷۔ پانی کا پاک ہونا۔

۸۔ خالص پانی یعنی کسی چیز کا عرق نہ ہونا۔

۹۔ وضو کرنے میں بیماری کا خوف نہ ہونا۔

۱۰۔ جس جگہ یا جس چیز پر پیشہ کر وضو کرے اسکا مباح ہونا۔

۱۱۔ اعضائے وضو کا پاک ہونا۔

۱۲۔ جس برتن میں وضو کے واسطے پانی ہو اسکا پاک اور مباح ہونا۔

۱۳۔ اعضائے وضو پر ایسے چیز کا ہونا جو جلد تک پانی نہ پہنچنے دے

جیسے چکنائی یا انگولی وغیرہ

۱۴۔ وضو کرنے سے جو تری ہاتھوں میں ہو اسی سے مسح کرنا۔

تعمیم۔ اعضائے وضو یا غسل پر زخم ٹوٹ جانے سے اگر مرہم بٹی یا لکڑی

بندھی ہو اور اسکا جدا کرنا یا اس کے تھمے میں پانی پہنچانا نقصان کرتا ہو تو

ایسی حالت میں وضو یا غسل کرنے کے وقت اسی پانی کی رطوبت بھرے

ہاتھوں سے اس بٹی کے اوپر مسح کر لینا کافی ہے بشرطیکہ پاک ہو

اور ہلکے لمس سے قلعہ میں پر کوئی پاک چیز جیسے پتہ یا کاغذ وغیرہ

رکھ کر مسح کرنا چاہیے۔

## تَوَاقُّصُ وَضُو

یعنی وضو کی تواریف والی چیزیں مردوں کیلئے گیارہ اور عورتوں کے لئے

چودہ ہیں پیشاب۔ پانچنا۔ لیج۔ (یعنی ہوا کا خارج ہونا)

سو جانا۔ بیہوش ہونا۔ جنب ہونا۔ مست ہونا۔ مس میت  
(یعنی مردہ چھونا) کیوانہ ہونا حدث کا یقین اور طہارت میں شک ہونا  
دولون کا یقین کر پہلے اور بعد میں شک ہونا۔ اور عورتوں کے لئے  
ان چیزوں کے علاوہ۔ حیض۔ نفاس۔ استحاضہ کا خون آنا۔

## وضو کی ترکیب

پہلے ہاتھوں کو دو بار گئے تک دھونا تین بار کلی کرنا تین بار ناک  
میں پانی دینا پھر نیت کرنا کہ وضو کرتا ہوں واسطے رفع ہونے حدث  
اور مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربۃ الی اللہ اس کے  
بعد منہ کو بال او گنے کی جگہ کے کچھ اوپر سے ٹھڈی تک اوپر چڑائی  
میں دولون کا تون کے قریب تک واسنے ہاتھ سے دھونا اس کے  
بعد واسنے ہاتھ کو کہنی کے کچھ اوپر سے اونگلیوں کے سرے تک  
دھونا۔ اسی طرح بائیں ہاتھ کو دھونا پھر واسنے ہاتھ کی تین اونگلیوں  
سر کا مسح تین اونگل کے برابر آگے کی جانب کرنا اس کے بعد  
دولون ہاتھ سے دولون پیروں کی اونگلیاں کے سرے سے  
گئے تک مسح کرنا۔

ہدایت وضو کرنے میں کوئی عضو اولٹا نیچے سے اوپر کی جانب  
دھونا نہ چاہیے ورنہ صحیح نہ ہوگا۔ ہر اہل شیعہ پہلے ہاتھوں سے  
دھوئے پھر



جب وضو کرنے میں پانی نقصان کرتا ہو یا نقصان کا خوف ہو یا پاک  
اور مباح پانی تلاش کے بعد بھی نہ ملے اور نماز کا وقت بھی کم ہو تو غسل  
یا وضو کے بدلے تیمم کرنا چاہیے



جو شرائط اور لواقص وضو کے ہیں وہ سب تیمم کے بھی ہیں صرف اس قدر فرق ہے کہ جن وجوہات و عذرات سے تیمم کرنا چاہیئے جب وہ باقی نہ رہے تب تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

## اشیاء کے تیمم

پانچ چیزوں پر تیمم کرنا صحیح ہے

خاک۔ زمین۔ پتھر۔ کسی طرح کا ہوسوائے معاون کے غبار والی چیز جیسے تو شک اور ٹیکہ وغیرہ بشرطیکہ اُس پر انھیں تین چیزوں سے کسی ایک کا غبار موجود ہو کیلی میٹی جب اُسکو سکھانے کے اس شرط سے کہ پہلے خاک پر جب نہ ملے تو زمین یا پتھر پر۔ جب وہ بھی نہ ملے تو غبار والی چیز پر جب یہ بھی نہ ملے تو کیلی میٹی پر (بالو اور شورہ زار زمین پر تیمم مکروہ ہے۔)

## تیمم کی ترکیب

پہلے اس طرح نیت کرنا کہ تیمم کرتا ہوں بدلے غسل یا وضو کے واسطے مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربتہ اللہ اسکے ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو برابر ملا کر خاک پر مارنا۔ اسکے بعد دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی پر بال و گنے کی جگہ سے ناک کے سرے تک نیچے کی جانب اس طرح سے کھینچنا کہ دونوں ہتھوین بھی ہتھیلیوں کے نیچے آجائیں اُس کے بعد بائیں ہتھیلی سے داہنے ہاتھ کی پشت پر گٹے سے انگلیوں کے سچے تک۔ اُس کے بعد اسی طرح سے داہنے ہتھیلی سے بائیں ہاتھ کی پشت پر مسح کرنا پھر دوبارہ ہاتھوں کو خاک پر مارنا اور صرف دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا چاہیئے۔

## واجبات نماز

بارہ چیزیں ہیں ان میں چار رکن اور آٹھ غیر رکن

## واجب رکنی

- ۱۔ قیام یعنی جب کوئی عذر نہ ہو تو بغیر کسی سہارے کے سیدھا دو سبقت قرار کے ساتھ کھڑا ہونا۔ دو جگہ رکن ہے۔ تکبیرۃ الاحرام کے وقت اور رکوع سے پہلے چور کو ع سے متصل ہو۔ ان مقاموں کے علاوہ قیام رکن نہیں ہے بلکہ شرط صحت نماز ہے۔
- ۲۔ تکبیرۃ الاحرام۔ یعنی نیت کے بعد اللہ اکبر کہنا۔
- ۳۔ رکوع یعنی اتنا جھکنا کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں کے اوپر آجائیں۔
- ۴۔ دونوں سجدہ۔

## واجب غیر رکنی

- ۱۔ نیت یعنی جس نماز کو پڑھنا چاہتا ہے اسکی تعیین کر کے قرۃ اللہ قصدا کرنا۔
  - ۲۔ قرأت یعنی پہلی دو رکعتوں میں سورہ حمد اور اسکے بعد سوائے عزائم و سوا کوئی سورہ پڑھنا۔
  - ۳۔ ذکر یعنی رکوع اور سجدہ میں دعا کا پڑھنا۔
  - ۴۔ ترتیب یعنی ہر چیز کو سلسلہ وار پڑھنا۔
  - ۵۔ موالات یعنی پے درپے سب کرنا۔
  - ۶۔ تشہد پڑھنا۔
  - ۷۔ طمانینہ یعنی رکوع سجود قیام میں اسقدر ٹھہرنا کہ ذکر اچھی طرح ہو سکے۔
  - ۸۔ سلام نماز کو سلام نماز پر تمام کرنا۔
- تقصیر صحیح۔ جو شخص بیاری یا کمزوری کی وجہ سے کھڑا نہیں ہو سکتا اسکو بیٹھکر اور اگر بیٹھ بھی نہ سکے تو لیٹ کر دائیں کر وٹ ورنہ بائیں کر وٹ کر لیٹ کر نماز پڑھنی چاہیے اور اس حالت میں رکوع اور سجود کو اشارہ نہیں تو چپ لیٹ کر نماز پڑھنی چاہیے اور اس حالت میں رکوع اور سجود کو اشارہ نہیں

کرنا چاہیے۔

## مبطلات نماز

- ۱۔ کھانا۔ پینا۔
- ۲۔ سوائے قرآن یا دعا کے باتین کرنی اگرچہ دو حروف کی ہو۔
- ۳۔ قہقہہ لگانا۔
- ۴۔ سوائے خوف خدا یا مصائب شہدائے کربلا کے دنیاوی امور پر رونا
- ۵۔ بلا تقیہ ہاتھ باندھنا۔
- ۶۔ بعد سورہ حمد کے آمین کھنا۔
- ۷۔ کسی واجب کو قصد اکم یا زیادہ کرنا۔
- ۸۔ قبلہ کے رخ سے خلاف ہونا۔
- ۹۔ فعل کثیر کرنا۔
- ۱۰۔ دیر تک چکارہ ہونا۔
- ۱۱۔ نجس چیز پر سجدہ کرنا۔
- ۱۲۔ مکان یا لباس یا فرش کا نا جائز ہونا۔
- ۱۳۔ وہ شکیات جن سے نماز باطل ہوتی ہے (وہ آئندہ بیان ہونگی)
- ۱۴۔ بغیر غسل یا وضو یا تیمم کے پڑھنا (ان حالتوں میں نماز کو پھر سے پڑھنا جائز ہے)
- ۱۔ جب سائب یا بچھو یا کسی جانور سے خوف ہلاکت ہو۔
- ۲۔ یا کوئی لڑکا کوئین میں گرتا ہو۔
- ۳۔ یا مال و اسباب کے چوری کا گمان غالب ہو جائے تب نماز توڑ سکتا ہے اس کے علاوہ نماز کا توڑنا حرام ہے۔
- جب نماز پڑھنے کے ارادہ سے کھڑا ہو تو پہلے وضو یا غسل یا تیمم کر کے اس طرح اذان اقامت کرے

اذان

اللہ اکبر چار مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللہ و مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ

مُحَمَّدٌ أَرْسُولُ اللَّهِ دُورِ مَرْتَبَةٍ أَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَآلَهُمُ الْمُتَّقِينَ  
 عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ وَوَصِيُّ رَسُولِ اللَّهِ وَخَلِيفَتُهُ بِإِلَافِضَلٍ دُورِ مَرْتَبَةٍ حَتَّى الصَّلَاةِ  
 دُورِ مَرْتَبَةٍ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ دُورِ مَرْتَبَةٍ حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ دُورِ مَرْتَبَةٍ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 دُورِ مَرْتَبَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دُورِ مَرْتَبَةٍ اس کے بعد بیحد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِي  
 بَارًا وَعَشِيًّا قَارًا وَعَلَى سَمَاءٍ أَوْزَيْنِي دَارًا أَوْ اجْعَلْ لِي عِنْدَ كَبِيرِ  
 نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مُسْتَقَرًّا أَوْ قَرَارًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## اقامت

اللَّهُ أَكْبَرُ دُورِ مَرْتَبَةٍ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دُورِ مَرْتَبَةٍ أَشْهَدُ أَنَّ  
 مُحَمَّدًا أَرْسُولُ اللَّهِ دُورِ مَرْتَبَةٍ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ دُورِ مَرْتَبَةٍ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ  
 دُورِ مَرْتَبَةٍ حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ دُورِ مَرْتَبَةٍ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دُورِ مَرْتَبَةٍ لِلَّهِ  
 دُورِ مَرْتَبَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ایک مرتبہ

## ترکیب نماز

جب نماز کا وقت ہو پہلے اذان کہنا۔ پھر اقامت کہنا۔ قبلہ رخ ہو سیدھا کھڑا ہونا  
 جس نماز کا وقت ہو اُس کو معین کر کے اس طرح نیت کرنا پڑھتا ہوں بھائی دور  
 ادا واجب قرینہ الی اللہ۔ اس کے ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو کاٹوں تک ٹھاکر  
 اللَّهُ أَكْبَرُ کہنا پھر ہاتھوں کو نیچے کی جانب چھوڑ دینا چاہیے اس کے بعد سورہ حمد  
 مع بسم اللہ پڑھ کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهَا یَا جُو سوره یاد ہو پڑھنا پھر تکبیر کہ کر کوع  
 میں جانا اور دونوں ہاتھ کھٹنے پر رکھ کر تین مرتبہ بُسْبَحَانَ رَبِّی الْعَظِیْمِ  
 کہنا۔ پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَ کہنا ہو اسیدھا کھڑا ہونا چاہیے اور اللہ اکبر کہ کر کوع  
 میں جانا پھر دونوں ہاتھوں کو جانا پڑھ کر کھٹنے پر رکھ کر تین مرتبہ بُسْبَحَانَ رَبِّی الْعَظِیْمِ  
 ہاتھ اور دونوں کھٹنے اوپر رکھ کر دونوں انگلیوں کو جانا پڑھ کر کھٹنے پر رکھ کر تین مرتبہ بُسْبَحَانَ رَبِّی الْعَظِیْمِ  
 اس کے بعد پیشانی سج گاہ پر رکھ کر

تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ کھڑا کھڑا اور دو زانو بائیں کولے کے بھل  
 بیٹھ کر اللہ اکبر کھانا پھر ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ کئی کے بعد  
 تکبیر کھڑے دوسرا سجدہ بھی پہلے سجدہ کی طرح بجالانا چاہیے پھر دو زانو بیٹھ کر اللہ اکبر  
 کے اور بَجَوْلِ اللہ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُوْا اَقْعُدُوْا کھڑے ہاتھ ٹیک کر سیدھا کھڑا ہو جائے  
 اور سورہ حمد اور سورہ قل ہو اللہ احد پڑھ کر تکبیر کرنے کے بعد دونوں ہاتھ کو  
 منہ کے برابر اٹھا کر یوں دعا قنوت پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ عَافِنَا  
 وَ اَعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر تکبیر کھڑے  
 رکوع اور دونوں سجدہ پہلی رکعت کی طرح کر کے دوسرے سجدہ کے بعد دو زانو  
 بیٹھ کر یوں تشہد پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدًا لَا شَرِیْکَ لَہٗ  
 وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَاسُوْلُہٗ - اَللّٰهُ صَلَّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ  
 اسکے بعد سلام کھڑے نماز تمام کرنا چاہیے اگر مغرب کی ہے تو بعد تشہد کے بَجَوْلِ  
 اللہ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُوْا اَقْعُدُوْا کھڑے ہاتھ ٹیک کر اٹھ کھڑا ہو۔ اور اس  
 تیسری رکعت میں آہستہ سے تین مرتبہ سبحان اللہ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا  
 اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَكْبَرُ اور ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے اسکے بعد تکبیر کھڑے  
 رکوع اور سجدہ بجالائے اور دونوں سجدوں کے بعد درست دو زانو بیٹھ کر  
 تشہد اور سلام کے اور چور کھتی ہے تو دونوں سجدوں کے بعد کھڑے ہو کر  
 تیسری رکعت کی طرح اسکو بھی پڑھ کر رکوع اور دو سجدہ کر کے تشہد پڑھے  
 پھر اس طرح سلام کھڑے نماز کو تمام کرے اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ  
 وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا عَلِیُّ عَلِیُّہٗ اَدْلَسُ  
 الصّٰلِحِیْنَ - اَلْسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

## تخصیصات

نماز کے بعد فوراً تین مرتبہ ہاتھ کاٹوں تک اُٹھا کر اللہ اکبر کہے پھر تسبیح حضرت

فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا۔ اور آیۃ الکرسی اور ناد علی اور زیارت  
امام حسینؑ اور جہان تک ممکن ہو دعا پڑھے اور خدا سے اپنی حاجتوں  
کو طلب کرنا اور مومنین کے واسطے دعائے خیر مکرر مستحب ہے۔

## سج

نیت کر کے چونتیس مرتبہ اللہ اکبر اور تینس مرتبہ الحمد للہ اور تینس مرتبہ  
بِسْمِ اللَّهِ اور ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھنا چاہیے۔

## آیۃ الکرسی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ  
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ  
إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا  
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ  
فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ  
وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا  
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ هَ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ  
إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ فِي الظُّلُمَاتِ مَخْرُجُونَ  
مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ  
وَعَا بَعْدَ مَا رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ  
دِينًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِالْكَتْمَةِ قَلَمًا وَبِالْعَلَمِ وَلِئَامًا مَّا  
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَفَخْرٍ لِّبْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ  
مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ

وَعَلَىٰ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
الْأُمَّةُ وَسَادَةٌ وَقَادَةٌ بِهِمْ أَتَوَلَّىٰ وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ كَثَرٌ عَلَيَّ  
اللَّهُمَّ إِنِّي رَضِيتُ بِهِمْ أُمَّةً فَأَرْضِي لَهُمْ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

## ناد علی

نَادِ عَلِيًّا مَطْهَرُ الْعَيْنِ  
يَحْدُوهُ عَوْنُكَ فِي النَّوْبِ  
كُلُّهُمْ وَغَمٌّ سَجَلِي  
يُؤَلِّتُكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

## وعاد بجدہ

سجدہ میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنا چاہئے اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي  
فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ عَنِكَ يَا مُؤَلِّي

## زیارت مختصر

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ  
رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

## شکیات نماز

شک ہونے کی ایک صورت تین تین جن میں پانچ غیر معتبر اور آٹھ  
مبطل نماز اور آٹھ قابل اصلاح ہیں

## غیر معتبرہ

۱۔ محسوس موقع کے بعد شک ہونا (بجس طرح سجدہ میں رکوع کرنا شک ہو  
۲۔ نماز تمام کرنے کے بعد۔

۳۔ وقت گزرنیکے بعد جس طرح مغرب کے وقت یا عصر کی نسبت شک ہو

کہ پڑھی یا نہیں۔  
ہم۔ کثیر اشک یعنی شکی مزاج والوں کا شک۔

۵۔ امام اور ماموم میں سے کسی ایک کا بشرطیکہ ایک دوسرے کا خیال نہ ہو  
ہو شک کرنا ان صورتوں میں۔ نماز باطل نہیں ہونے دو بارہ پڑھ کر کی ضرورت ہے

### شکوہ مکمل نماز اکھڑا دینا

۱۔ دو رکعتی نماز میں۔ چاہے صبح کی ہو یا ظہرین و عشا کی حالت سفر میں  
یا عیدین کی۔ یا جمعہ کی۔

۲۔ سہ رکعتی میں۔  
۳۔ چورکعتی میں جبکہ پہلی رکعت شریک ہو جس طرح شک کرے کہ

پہلی رکعت ہے یا دوسری۔ یا پہلی ہے یا تیسری یا چوتھی۔

۴۔ چورکعتی میں دوسرے سجدہ کے پہلے بشرطیکہ دوسری رکعت  
بھی شریک ہو جس طرح شک کرے کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری یا چوتھی۔

۵۔ چورکعتی میں جب دوسری اور پانچویں کے درمیان میں ہو۔

۶۔ تیسری اور چھٹی میں۔

۷۔ چوتھی اور چھٹی میں۔

۸۔ عدد رکعات میں شک کرنا کہ کسے رکعت پڑھی۔ ان صورتوں میں

نماز باطل ہے پھر سے پڑھنا چاہیئے۔

### قابل صلاح شکوکات میں

۱۔ چورکعتی نماز میں دو دنوں بعد جن کے بعد جب شک ہو کہ یہ دوسری  
رکعت ہے یا تیسری تو اسکو تیسری قرار دیکر نماز کو تمام کرے اسکے بعد



ایک رکعت کھڑا ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر احتیاط کی نماز پڑھے۔

۲۔ دو نون سجود کے بعد اگر شک ہو کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر تمام کرے اور پہلے دو رکعت کھڑا ہو کر پھر دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

۳۔ دو نون سجود کے بعد شک ہو کہ یہ دوسری رکعت ہے یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر نماز تمام کرے پھر فوراً دو رکعت احتیاط کی نماز کھڑا ہو کر پڑھے۔

۴۔ اگر یہ شک ہو کہ یہ تیسری رکعت ہے یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر تمام کرے اور ایک رکعت کھڑا ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

۵۔ اگر شک ہو کہ تیسری ہے یا چوتھی یا پانچویں تو فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کرے دو رکعت کھڑے ہو کر اور دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

۶۔ اگر شک ہو کہ یہ تیسری ہے یا پانچویں تو فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کرے دو رکعت کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

۷۔ اگر یہ شک ہو کہ یہ پانچویں رکعت ہے یا چھٹی تو فوراً بیٹھ کر نماز تمام کرے اور ایک مرتبہ واجب کی نیت سے دو سجود سو کرے اور احتیاطاً قیام زاید کے عوض بین دو سجود سو کرے۔

## نماز احتیاط کی ترکیب

بغیر اذان و اقامت کے پہلے دل میں نیت کرے کہ نماز احتیاط ایک رکعت یا دو رکعت پڑھتا ہوں واجب قُربَّہُ اِلٰی اللہِ ساتھ ہی اگر

تکبیر کے فقط سورہ حمد آہستہ سے پڑھ کر رکوع اور سجود تشہد و سلام مثل اور نمازوں کے بجالائے۔

## پانچ جگہ سجدہ سہو واجب ہے

- ۱۔ نماز میں بھولنے سے یا تمام ہونے کے خیال سے کلام کرنے میں۔
- ۲۔ ایک سجدہ بھولنے سے۔
- ۳۔ تشہد بھول جانے سے۔
- ۴۔ جس جگہ سلام کہنا نہ چاہیئے کہنے سے۔
- ۵۔ بیٹھنے کی حالت میں درمیان چار اور پانچ کے کھڑے ہونے کی حالت میں پانچ اور چھ میں شک کرنے سے۔

## سجدہ سہو کی ترکیب

نماز تمام کرنے کے بعد فوراً دل میں نیت کرے کہ دو سجدہ سہو کرتا ہوں تشہد بھول جانے کے عوض میں مثلاً قریبۃ اللہ ساتھ ہی اسکے تکبیر تکبیر سجدے میں جائے اور ایک مرتبہ بیسید اللہ و یا للہ اللہم صل علی محمد و آل محمد پڑھ کر سر اٹھائے اور دو زانو بیٹھ کر تکبیر کہے بعد اسکے استغفر اللہ ربی و آتوب الیہ ایک مرتبہ تکبیر دو سر سجدہ اسی طرح بجالائے اسکے بعد دو زانو بیٹھ کر اس طرح مختصر تشہد پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللہ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللہ اللہم صل علی محمد و آل محمد پھر السلام و علیکم و علیکم و علیکم اللہ و علیکم تمام کرے واضح ہو کہ اکثر لوگوں کو جب نماز میں شک ہوتا ہے تب یا تو وہ اس نماز کو اپنے گمان غالب پر تمام کر کے پھر دوسری نماز نئے سرے سے

پڑھتے ہیں یا اسکو درمیان سے چھوڑ کر دوسری نماز پڑھتے ہیں دونوں صورتوں میں اُسے گویا نماز نہیں پڑھی اور گنہگار ہوا۔ اسوجہ سے چاہیے کہ جس اصول وقاعدہ سے اوپر بیان ہوا ہے اُسی طرح ادا کرے۔

## سجدہ قرآن مجید

اَلَمْ تَنْزِلْ - حَمْدُ فَصْلِكَ - وَالْجَنَّةِ - اِقْرَاْ غِبَا سُمِرَبِكَ  
ان چار سوروں کے آیت سجدہ کو جب خود پڑھے یا دوسرے سے سُنے  
تو فوراً ایک سجدہ کرنا واجب ہے۔ اس سجدہ میں قبلہ رخ ضرورت نہیں  
ہے لیکن بہتر ہے۔

## دعائے سجدہ

پیلے نیت کرے کہ سجدہ قرآن مجید کرتا ہوں واجب قربتہ الی اللہ کے  
بعد سجدہ میں جا کر ایک مرتبہ سَبَّحْتُكَ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَرِقًّا  
لَا مُشْكِبُ رَاعِنَ عِبَادَتِكَ وَلَا مُسْتَكِلِفًا وَلَا مُعْظِمًا بَلْ اَنَا  
عَبْدٌ ذَلِيلٌ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ

## نماز جمعہ

اس زمانہ میں کہ امام زمانہ ظاہر نہیں ہیں نماز جمعہ واجب  
تختیر می ہے۔ یعنی نماز جمعہ اور ظہر میں اختیار ہے جس کا جی چاہے  
پڑھے) مگر دونوں کو قربت کے قصد سے پڑھنا احوط ہے

## شرائط جمعہ

۱۔ اپنی پیش نماز کا پایا جانا جو چھ صفتوں سے موصوف اور سات عیبوں سے پاک ہو۔

- صفت** - مرد بالغ - مومن - عاقل - حلال زادہ - عاقل -
- عیوب** - مجنون - اندھا - مسافر - غلام - مجذوم - مبروص - بے تقیہ -
- ۲- دو خطبہ ہونا -
- ۳- جماعت سے پڑھنا -
- ۴- ایک فرسخ سے کم مین دو جگہ نماز جمعہ کا ہونا -
- ۵- جماعت پوری ہونیکے واسطے پیش نماز کے علاوہ چار مرد بالغ (ثنا عشری) کا ہونا ضروری ہے -

## کس پر واجب کیسی غیر واجب

واجب مرد بالغ - عاقل - غافل آزاد پرہیزگار - اور بیمار - اندھا - بہت بوڑھے پر جسکو چلنے میں حرج ہو غیر واجب -

## وقت نماز

زوال آفتاب سے جب تک ہر چیز کا سایہ اُسکے برابر ہو جائے

## طریقہ نماز

دو رکعت نماز ہے پہلے خطبہ پڑھکر اول رکعت مین بعد الحمد کے سورہ جمعہ یا جو سورہ یاد ہو اور دوسری مین حمد کے بعد سورہ منافقون یا توحید پڑھنا چاہیے -

## نماز عیدین

عید اور بقر عید کی دو رکعت نماز مین دن چڑھے سے دو پہر تک پڑھنی چاہئے - ان نمازوں کے شرائط بھی مثل نماز جمعہ کے ہیں - یعنی غیبت امام مین تنہا یا جماعت مین پڑھنا سنت ہے -

## مستحبات روز عید

عید کے روز نماز کے قبل خرما سے اور بقر عید کے دن نماز کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرنا۔ غسل کرنا۔ اور قبل غسل کے یہ پڑھنا  
 اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصَدِيقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعًا سُنَّةَ نَبِيِّكَ ﷺ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
 عَلَيْهِ وَآلِهِ اور غسل کے بعد اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِّذُنُوبِي وَطَهْرًا  
 لِّعَنِّي اَللّٰهُمَّ اِذْهَبْ عَنِّي الدَّائِسَ پڑھنا۔ زیر آسمان غسل کرنا  
 اور عمدہ پاکیزہ کپڑا پہنا خوشبو لگانا۔ زیارت حضرت امام حسینؑ سنت ہے۔

## نماز عیدین کی ترکیب

بعد اذان و اقامت کے قبلہ رخ کھڑا ہو کر نیت کرے کہ دو رکعت نماز  
 عید فطر یا عید اضحیٰ کی پڑھتا ہوں سنت قرینۃ الی اللہ اس کے ساتھ ہی اللہ  
 اکبر کھلے سورہ حمد اس کے بعد یہ سورہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 سُبْحَ اَسْمَ رَبِّكَ اِلَآ اَعْلٰی الَّذِیْ خَلَقَ قَسَوٰی ۝ وَالَّذِیْ  
 یَاکِزُکَ فَاکْزُکَ اِنِّیْ اَیُّہُ ہُوَ وَاکْزُکَ عَالِیْمَانِ کِی جتنے پیدا کیا اور درست کیا۔ اور جس نے  
 قَدَّرَ فَعْدٰی ۝ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْحٰی ۝ فَجَعَلَهُ غُثَاءً اَخُو

اندازہ کیا پھر راہ پر لایا۔ اور جس نے گھاس اور چارہ ادا کیا۔ پھر اُس کو سیا اور خشک بنایا۔

سَنُقْرِیْکَ فَلَا تَنْتَسِیْ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجُحُوْمَ ۝

جلدی پڑھائینگے ہم تجھ کو پس بھول جاتا مگر جو کچھ کے چاہے خدا کیونکہ ضروری جانتا ہے ظاہر کو اور

مُخْفٰی ۝ وَیُنَسِّرُکَ لِلْیُسْرِی ۝ فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرِی

جو کچھ کے پوشیدہ ہے اور سہل اور آسان کر دیتے ہو تیرے واسطے اُس دین کو جو سہل اور آسان ہے

سَیَذْکُرْکَ مِّنْ یَّحْشٰی ۝ وَیَجْنِبُکَ ہَا الْاَشْیَ الَّذِیْ تُحِبُّ النَّارَ الَّذِی

پر نصیب کرے اگرا فائدہ دے نصیب کرے چاہت جلد نصیب پا لے جو خوف خدا کیا اور بچا لے اُس وہ بد بخت و بد نصیب ہے

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۚ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ۚ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۚ بَلْ تُؤَيَّدُ وَثَنًا الْحَيَاتِ ۚ وَالْأَيُّمُ لَا تَخْلُفُ ۚ وَالْقِيَامُ لَا يَنْقُصُ ۚ

پھر نہ مرے گا اور نہ جیے گا ۚ مژدہ کا تھاب اور رستگار ہے جو پاکیزہ اور ستمرا ہوا اور یاد کیا

نام کو اپنے پروردگار کے پھر نماز پڑھی ۚ بلکہ مقدم رکھتے ہوئے اُس بخوشی زندگی کو

اِنَّ هَذَا اَكْفَى الصُّحُفِ الْاُولَىٰ ۚ صُحُفِ اِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۚ

حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ پائدار ہے یہ البتہ اگلے صحیفوں میں ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں رقم ہوا

پھر تکبیر لکھ کر ہاتھوں کو منہ کے برابر اٹھا کر یہ دعائے قنوت پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْبَرِّيَاةِ وَالْعِظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُودِ وَالْجَبَرُوتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوَىٰ وَالْمَغْفِرَةِ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيْدًا وَبِحَقِّكَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ دُخْرًا وَكَرَامَةً وَسُرَّاقًا وَهَزِيْدًا اِنَّ نَصْرَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَدْخُلَنِيْ فِيْ كُلِّ خِيَرَةٍ خَلَقْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلِّوْا اَمَّا كَلِمَةُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

خَيْرَ مَا سَأَلْتُكَ بِهِ عِبَادَتِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ

مِمَّا اسْتَعَاذَ بِكَ عِبَادُكَ الْخُلَاصُوْنَ ۝

پھر تکبیر لکھ کر اسی قنوت کو پڑھے اور ہر قنوت کے بعد تکبیر لکھا جاوے

پانچ قنوت اور پانچ تکبیریں پوری ہو جائیں تو رکوع اور سجود نماز صبح کی

طرح کرے پھر دوسری رکعت کے واسطے بحول اللہ قنوت پڑھے

اَقُوْمُ وَاَقْعُدْ ۚ لکھ کر سیدھا کھڑا ہوا اور سورہ حمد کے بعد یہ سورہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَالشَّمْسُ وَضُحَاهُ ۝ وَالْقَمَرُ اِذَا تَلَّاهُ ۝ وَالنَّهَارُ اِذَا جَلَّاهُ ۝

قسم سورج کی اور اُس کے دھوپ اور تپ اور چاند کی جبکہ اُس کے چہرے آئے اور فہم نہ کی جبکہ چکا دے

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا وَالسَّمَاءِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَالْأَرْضِ وَمَا

اور رات کو جس وقت کہ اس کو اور قسم ہے رات کی جبکہ چھپاوت اس کو اور آسمان کی اور اس کے بناوٹ کی اور زمین کی اور اس کے پھیلاؤ کی اور قسم ہے جان کی اور اس کے بھاؤ کی پھر دل میں ڈال دیا

طَائِفَاهُمْ وَلِنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا قَالَهُمْ هَاجُوا هَاجُوا وَتَقَوُّوا

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا كَذَّبَتْ

اس کی بدکاری اور پرہیزگاری کو بیشک راحت و رشکاری پائی جسے اس کو پاک سمجھا رکھا اور ضرورت نہ تھا کہ

ثَمُودُ بَطَغُوا لَمَّا هَذَا ابْنَعْتَ أَشْقَاهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ

یوشہ گناہ سے اس کو بھر دیا جھٹلا یا غمزدہ ہو کر لوہی اور ان پر اس کے سبب اس کو بکرا ہوا ان کا شقی ترین گناہ تھا کہ رسول

نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقِّيَاهَا فَكَذَّبُوهُ فَفُتِّرُوا هَاهُنَا قَدْ مَدَمَ عَلَيْنَا

کہ بکے رہو خدا کے اونٹنی سے اور اس کے دودھ پیو یہ پس جھٹلا دیا انھوں نے اس کو بھڑکات دیا اس کے ہاتھ پاؤں

رَبُّهُمْ يَدْنُهُمْ قَسَوْنَاهَا وَلَا تَنْتَبِهُنَّ عَنْهَا

پھر آفت ڈھالی ان پر ان کے پروردگار نے ان کے گناہ کی وجہ سے پھر برابر کر دیا اسے اس نے ان کی اور ڈرا اس کو انجام

پھر چار مرتبہ سابق قنوت اور اسی طرح ہر قنوت کے بعد تکبیر کھنا چاہیے

جب چار قنوت اور تکبیر پوری ہو جائے تب رکوع و سجود و تشهد و سلام

صبح کی طرح پڑھ کر نماز کو تمام کرے اسی طرح بقرعید کی نماز بھی پڑھنی چاہیے

## احکام اموات

کسی شخص کی حالت احتضار کے وقت جو لوگ وہاں موجود ہوں ان پر

واجب ہے کہ اُس مرنے والے کو مرد ہو یا عورت لڑکا ہو یا جوان

قبلہ رخ اس طرح سے چیت لٹا دیں کہ اس کا منہ اوپر کے دونوں

تلوے قبلہ کی طرف رہیں غسل میت

مسلمان کے مردہ کو غسل دینا واجب ہے چونکہ سینہ یا محض ہڈی یا بدن کا

ایسا ٹکڑا جبین سینہ کی یا دوسری ہڈی لگی ہو یا چار مہینہ زائد کا  
حمل گر گیا ہو ان سب کو تین غسل دینا واجب ہے ایک پیر کے پانی سے  
دوسرا کا فور کے پانی سے تیسرا خالص پانی سے۔

## غسل کی ترکیب

پہلے میت کے سارے جسم سے نجاست بلکہ میل وغیرہ کو بھی مین وغیرہ  
سے آہستہ آہستہ ملکر چھوڑائے اسکے بعد بدن پاک کرے۔ اُسکے بعد  
پیر کی شوی ہڈی پتی کو پچل کر پانی میں ملائے اور نیت کرے کہ اس میت  
کو غسل دیتا ہوں اب سدرہ سے واجب قُبَّہُ اِلٰی اللہ اُسکے بعد  
اُسی پانی سے پہلے میت کا سر و گردن دھوئے پھر ذرا کروٹ کر کے  
اُسکے واسطے طرف کو گردن سے پیر کی طرف انگلیوں تک۔ پھر اسی طرح  
بائیں جانب کو اچھی طرح دھوئے۔ اُسکے بعد دوسرے خالص پانی  
میں تھوڑا کا فور ملا کر پھر نیت کرے کہ غسل میت دیتا ہوں اب فور سے  
واجب قُبَّہُ اِلٰی اللہ اور اس پانی سے بھی اُسی طرح غسل دیں  
اُسکے بعد خالص پانی سے اسی طرح غسل دے۔

## حنوط

مرد کو غسل دینے کے بعد اُسکے سالون مقام سجدہ یعنی دونوں  
پیر کے انگوٹھے۔ دونوں گھٹنے اور پیشانی اور دونوں ہتھیلوں پر  
مع انگلیوں کے (اگر یہ اعضا موجود ہوں) کا فور ملنا واجب ہے  
بشرطیکہ وہ مردہ شیدا اور حالت احرام میں نہ مرا ہو۔

## کفن

میت کو مرد کی ہو یا عورت کی تین کپڑے دینا واجب ہے



پیراہن - لنگی - چادر - مگر مرد کی میت کو علاوہ ان واجبی کپڑوں کے  
ایک ران پیچ اور ایک عمامہ اور دوسری چادر اور عورت  
کی میت کو ایک ران پیچ اور مقننہ اور سینہ بند اور اوڑھنی اور  
دوسری چادر دینا مستحب ہے اور پردہ یا نئی دونوں کیلئے مستحب ہے  
نصرت - مرد کو مرد اور عورت کو عورت غسل و کفن پہنائے کر عورت  
اپنے شوہر - اور مرد اپنی بی بی کو غسل و کفن دے سکتا ہے ۔

### کفن پہنانے کا طریقہ

(مرد کے مردہ کو) پہلے چادر بچھاوین اس کے اوپر پیراہن بچھا  
پھاڑ کر آدھا بچھاوین اور آدھا سر کے جانب نکلا دین - پھر  
تصف چادر سے نیچے پیر کی جانب لنگی بچھاوین اور اس لنگی کا ایک سرا  
جو کمر سے متصل رہے گا طول میں پھاڑ دین تاکہ کمر میں بندہ جاوے - پھر  
ان کپڑوں پر میت کو لٹا کر لنگی کا سرا جو پیشا ہوا ہے پہلے کرین اس طرح باندھیں  
کہ گرہ ناف پر پڑے اُس کے بعد شرمگاہ پر میت کے اچھی طرح روئی رکھو دوسرا  
سرا لنگی کا اُس بندھی ہوئی گرہ سے اس طرح نکال لیں کہ مثل لنگوٹ کے  
ہو جائے اور روئی نہ گرنے پائے اُس کے بعد دونوں پیروں کو ملا کر  
اُس لنگی سے لپیٹ دین بعد پیراہن جو سر کی جانب نکلا ہے پنا دین -  
اگر عمامہ ہے تو سر پر باندھ کر دونوں سرا اُس کا سینہ پر ڈال دین اور  
جرید تین یعنی دو لکڑیاں ایک ایک کی خرما یا پیر یا بید یا جوشاخ  
تازہ بلجائے شہادتین لکھ کر اُس پر روئی لپیٹ کر ایک دانے جانب  
سے ملا کر منہ سے بغل کے نیچے کمر تک اور دوسری بائیں جانب پیراہن  
کے اور بغل میں رکھیں اُس کے بعد چادر دونوں طرف سے لپیٹ کر سر  
اور پیر اور کمر کے پاس باندھیں کہ علیحدہ نہ ہو جائے عورت کے مردہ کو

پہلے سینہ بند باندھ کر پیرائیں پہنائیں اور مقننہ کے بعد اوڑھنی اس کے بعد چادر لپیٹیں

## نماز میت

جنازہ کو اس طرح رکھیں کہ سر اسکا نماز پڑھنے والے کے دائیں جانب اور  
پیرائیں جانب رہیں اگر عورت کی میت ہو تو پیش نماز سینہ کے مقابل میں  
کمر کے مقابل قبلہ رخ کھڑا ہو کر میت کمرے کے اس میت پر نماز پڑھتا ہوں  
وَابِ قُرْبَةٍ إِلَى اللَّهِ سَافِرٌ فِي سَبِيلِهِ تَكْبِيرٌ كَبَّرَ بِهِ رَبِّهِ أَشْهَدُ  
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا يَدُ السَّاعَةِ  
بِهِ يَوْمَئِذٍ كَبَّرَ كَبْرًا كَبَّرَ بِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَرْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ  
أَرْحَمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ كَبَّرَ كَبْرًا كَبَّرَ بِهِ  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ وَالْمَيِّتِينَ  
وَالْأَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ إِنَّكَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ اگر مرد کی میت ہو تو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے  
اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ تَزَلُّ بِكَ  
وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ  
بِهِ مِنَّا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْهُ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَجَاهِزْ  
عَنْهُ وَاعْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِي أَعْلَى الْعِلِّيِّينَ وَاجْعَلْ عَلَى  
أَهْلِهِ فِي الْغَايِبِينَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ہا اور اگر  
عورت کی میت ہے تو اس جو بھی دعا کو پڑھیں اللہ تعالیٰ ان سے ہدایت  
آمیز واپس لے گا اے اللہ تعالیٰ تیرے پاس تیرے امین ہیں تیرے پاس تیرے خیر  
منزول ہیں اے اللہ تعالیٰ انا لا نعلم منها الا خیرا و انت اعلم

يَا مُنَّاءُ اللَّهُمَّ اِنْ كُنْتَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي احْسَانِهَا وَ اِنْ كُنْتَ مُعْصِيَةً  
فَجْأَوْزِعْنَهَا وَ اغْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِي اَعْلَى الْعِلِّيِّينَ  
وَ اخْلِفْ عَلَى اَهْلِهَا فِي الْغَابِرِينَ وَ ارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِينَ  
اگر نابالغ کی میت ہو تو جو بھی دعا کو یوں پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لِابْنِ  
وَلِيَا سَلَفًا وَ قَرِطًا وَ اَجْرًا

تقریباً میت کی تجیز و تکفین وغیرہ اُسکا وارث قریب کرے یا اُسکے اہل  
سے غیر شخص۔ اگر کوئی وارث نہ ہو تو عام مومنین کو اختیار ہے۔

۲۔ چار مہینہ سے کم کا محل گر جائے تو اُسکو ایک کپڑے میں لپیٹ کر بغیر غسل  
و نماز وغیرہ کے دفن کر دینا واجب ہے۔

۳۔ چھ برس یا چھ برس سے زائد کا لڑکا مر جائے تو اُسکی نماز جنازہ  
واجب ہے اس سے کم کی مستحب ہے۔

## کاندھا دینے کا طریقہ

جنازہ اٹھانے والوں کا رخ میت کے سر کی جانب ہونا چاہیے ایک  
آدمی میت کے داہنے شانہ کو اور دوسرا آدمی اُسکے داہنے پیر کو اپنے  
اپنے داہنے کاندھے پر اٹھائے اسی طرح دو آدمی ایک میت کے  
بائیں شانہ کو اور دوسرا میت کے بائیں پیر کو اپنے اپنے بائیں کاندھے  
پر اٹھائیں چند قدم لیجانے کے بعد جو آدمی میت کے داہنے شانہ کو اٹھائے  
ہو میت کے داہنے پیر کی جگہ آجائے اور وہاں کا آدمی بائیں پیر کی جگہ اور  
وہاں کا آدمی میت کے بائیں شانہ کی جگہ اور یہاں کا آدمی میت کے  
بائیں پیر سے ہو کر اُسکے داہنے شانہ کی جگہ چلا جائے اسی طرح برابر کاندھا  
بدلتے ہوئے قبر تک لیجائیں۔

دفن میت کا زمین میں اس طرح چھپانا کہ درندوں اور بیلوں پھیلنے سے محفوظ رہے

واجب ہے۔ اور قبر کو قد آدم یا گلے تک گہری کھودنا اور اس میں قبلہ کی جانب ایک لحد بیٹھنے کے قابل بنانا مستحب ہے۔

۱۔ مرد کی میت کو یکا یک قبر میں نہ اوتارین بلکہ دو جگہ رکھ کر تیسری مرتبہ قبر کی بائینیتی کی طرف سے سر کے بھل اوتارین اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ وَ اَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ  
۲۔ عورت کی لاش کو ایک بارگی قبر کے پہلو میں قبلہ کی طرف رکھ کر بیٹھ گئے بھل برابر سے اس طرح اوتارین کہ سر نیچا ہو اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اَمْتُكَ وَ ابْنَةُ عَبْدِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَ اَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهَا  
شخص قبر میں اترے اُس کانگے سرنگے پاؤں رہنا اور اپنے کپڑوں کی تمام گرہوں کو کھول دینا۔ مستحب ہے اور میت کو قبر میں ڈرا دینے کو ڈھکنا قبلہ رخ کرنا اس کے بعد میت کے بندھے کفن کو کھول دینا تاکہ منہ میت کا کھلا رہے اور دامنار خسارہ زمین پر پہنچ جائے اور نیچے ڈرا سی ٹھی رکھ کر سر کو کچھ بلند کر دے اور خود قبر میں ایک طرف کھڑا ہوتا کہ میت اُس کے دونوں پیر کے درمیان میں ہو جائے اور سورہ حمد اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور اَيُّهُ الْكُفْرُ سُبْحَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھتا جائے اُس کے بعد اگر مرد کی میت ہے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ جَا فِ الْاَرْضِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَ صَاعِدْ عَمَلَهُ وَ لَقِّهِ مِنْكَ رِضْوَانًا و اگر عورت کی میت ہے تو دونوں کے اَللّٰهُمَّ جَا فِ الْاَرْضِ عَنْ جَنْبَيْهَا وَ صَاعِدْ عَمَلَهَا وَ لَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا۔ اور جب تلقین پڑھنے والا اسمع اَفْهَم کے تو میت کے شانے اپنی ہاتھوں کو پیچھی کر کے داسنے ہاتھ سے دامنار اور بائیں ہاتھ سے بایان شانہ ہلاتا ہے نصیح باپ کو بیٹے کی لاش قبر میں اوتارنا مکروہ ہے اور عورت کی لاش کو اُس کے محرم کا اوتارنا بہتر ہے۔

## تلقين

اسْمَعِ افْهَمْ اسْمَعِ افْهَمْ اسْمَعِ افْهَمْ يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ  
 هَلْ اَنْتَ عَمْرُ الْعَهْدِ الَّذِي قَامَرْتُنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةٍ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
 وَسَيِّدُ النَّبِيِّينَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ وَأَنَّ عَلِيًّا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ  
 الْأَوْصِيَاءِ وَإِمَامُنْ أَفْكَرَ مِنْ اللَّهِ طَاعَتُهُ عَلَى الْعَالَمِينَ وَأَنَّ الْحُسَيْنَ  
 وَالْحُسَيْنَيْنِ وَعَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ وَ  
 مُوسَى ابْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ ابْنَ مُوسَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ  
 وَالْحُسَيْنَ ابْنَ عَلِيٍّ وَالنَّقَائِمَ الْحَقَّةَ الْمُهَدِيَّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ  
 أَيْمَنَةُ الْمُؤْمِنِينَ وَحُجَّةُ اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَإِيْمَنُكَ أَيْمَنُهُ هَذَا  
 أَبْرَأُ يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ إِذَا آتَاكَ الْمَلَكُ الْمَقَرَّ بِأَنْ رَسُولًا مِنْ  
 عِنْدِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسَعْلَانِ عَنْ رَبِّكَ وَعَنْ نَبِيِّكَ وَعَنْ  
 دِينِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ أَمْرِكَ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ  
 وَقُلْ فِي جَوَاهِرِ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ رَبِّي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيٌّ  
 وَالْإِسْلَامُ دِينِي وَالْقُرْآنُ كِتَابِي وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِي وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ  
 عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِمَامِي وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُتَجَبِّلِيُّ إِمَامِي وَالْحُسَيْنُ  
 بْنُ عَلِيٍّ الشَّهِيدُ يَكُونُ بِلَا إِمَامِي وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِمَامِي وَ  
 مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّينَ إِمَامِي وَجَعْفَرُ بْنُ الصَّادِقِ إِمَامِي  
 وَمُوسَى الْكَاظمُ إِمَامِي وَعَلِيُّ بْنُ الرِّضَا إِمَامِي وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَوَارِ إِمَامِي  
 وَعَلِيُّ بْنُ الْهَادِي إِمَامِي وَالْحُسَيْنُ الْعَسْكَرِيُّ إِمَامِي وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ  
 إِمَامِي هَؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَيْمَنِي وَسَادَتِي وَقَادَتِي  
 وَشَفَائِي بِهِمْ أَكُونُ وَمَنْ أَعَدَّ لَهُمْ أَكْبَرُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَعْلَمُ  
 يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَغْفِرُ الرَّبِّ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نِعَمَ الرَّسُولِ وَأَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ  
 بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَوْلَادَهُ الْأَئِمَّةَ الْأَحَدَ عَشَرَ نِعَمَ الْأَئِمَّةِ وَأَنَّ مَا كُنَّا  
 بِهِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَقٌّ وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُسْئِرٍ كَثِيرٍ  
 فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثُ حَقٌّ وَالشُّعُورُ حَقٌّ وَالصِّرَاطُ حَقٌّ وَالْمِيزَانُ حَقٌّ  
 وَطَائِفَةُ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْحَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ  
 لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ فَهَمَّتْ يَا قَلَانُ  
 بَنُ فُلَانٍ ثَمَّكَ اللَّهُ يَا قُلُوبُكَ لَمَّا بَيَّتَ هَذَاكَ اللَّهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ  
 عَرَفَ اللَّهُ نَبِيَّكَ وَيَبِينُ أَوْلِيَاءُكَ فِي مُسْتَقَرٍّ مِنْ رَحْمَتِهِ أَللَّهُمَّ  
 جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنَّتِهِ وَأَصْعِدْ بَرُوحَهُ إِلَيْكَ وَلَقِّهِ مِنْكَ  
 بُرْهَانًا أَلَّهُمَّ عَفْوُكَ عَفْوُكَ

تصریح - یہ تلقین مرد کی میت کے لئے ہے اگر عورت کی واسطے پڑھنا  
 جائز ہے تو اس کو پڑھے مگر اسے افسوس کی جگہ اسے افسوس کی اور لا محض  
 ولا یحزن وقل کی جگہ لا یحزن فی ولا یحزن فی وقولہ اور جنیبہ  
 اور یقیمہ کی جگہ جنیبہ اور یقیمہ اور قلان بن فلان کی جگہ فلان بن فلان  
 فلان کہو اور جہان جہان حرف ک اورت کو زیر اور زبرد و نوذو یا گیا ہو  
 وہاں مرد کی واسطے زبرد کے ساتھ اور عورت کے واسطے زبرد کی پڑھے  
 مثلاً (مرد کی واسطے هل انت اور عن ینیک) اور عورت کی واسطے هل  
 انت اور عن ینیک) تلقین کے بعد تجھے دیگر عزیز و قریب کے  
 صلوات جو لوگ موجود ہوں ہاتھ کے پشت سے مٹی گرا دین اور انا للہ  
 وانا الیہ راجعون کہتے جائیں۔

## قبر کی اونچائی

قبر کو زمین سے چار اونگل بلند چوکور برابر بنانا۔ اس پر اس طرح پانی چھڑکانا کہ

پانی ڈالنے والا قبلہ رخ ہو کر سرہانے سے گراتا ہوا پانی کی طرف سے  
لا کر دوسرے جانب سے پورا کرے۔ اور جو پانی بچ رہے اسکو صبح قبر پر  
ڈال دے اور قبر پر اونگلیاں کر کے کمرسات مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فَرَصًا  
مستحب ہے جب سب لوگ مٹی دینے کے بعد چلے جائیں تو قبر کے سرہانے  
ایک شخص کو بیٹھ کر پھر وہی تلقین پڑھنی چاہیے۔ جو مذکور ہوئی۔

## نماز ہدیہ میت

دفن کی رات کو میت کے واسطے دو رکعت نماز مغرب و عشاء کے درمیان  
اسی طرح پڑھنی مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے ایک مرتبہ آیۃ الکرسی  
اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ۔ اور  
رکوع اور سجود و تشهد و سلام کل نماز صبح کی طرح ادا کرے جب نماز تمام  
کر چکے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَبْنِیْہِمَا وَاَبْنِیْہِہُمَا  
تِلْکَ الرِّکْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ قُلْدَانٍ اور قلان کی جگہ میت کا نام لینا چاہیے

## نماز آیات

چاند سورج کا گہن غزلزلہ۔ سیاہ و سرخ آندھی۔ یا کوئی خوفناک امر  
جو عادتہ نہ ہوتا ہو اس میں دو رکعت نماز واجب ہے ہر رکعت میں پانچ  
پانچ رکوع۔ مگر سجدہ وغیرہ نماز صبح کی طرح کرنا چاہیے۔

## وقت ادا

گہن میں شروع ہونیکے وقت سے جب روشن ہوتا شروع ہوا اور زلزلہ  
وغیرہ میں شروع سے زایل ہونے کے بعد بھی جقدر جلد ممکن ہو۔  
اگر کسی نے نماز گہن نہ پڑھی ہو تو وہ شرطوں سے قضا واجب ہے

جب پورا گھن ہوا ہو۔ اگرچہ نہ جانتا ہو یا سو ا نماز نہ پڑھی ہو جب گھن کا علم ہو گیا ہو اگرچہ پورا نہ ہو

## ترکیب نماز

پہلے نیت کرے کہ نماز گن پڑھتا ہوں واجب قربۃ الی اللہ اسکے بعد حمد و سورہ پڑھ کر رکوع کرے پھر اٹھ کھڑا ہو اور مثل سابق حمد و سورہ پڑھ کر پانچ مرتبہ رکوع کے بعد دو سجدے کرے اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت بھی بجالائے۔ اور ہر دوسرے رکوع کے بعد دعا قنوت پڑھے اور تشهد و سلام پڑھاؤ ختم کرے۔

اسی طرح سے نماز پڑھنی افضل ہے۔ اگرچہ یوں بھی پڑھ سکتے ہیں کہ حمد کے بعد پوری سورہ نہ پڑھے۔ بلکہ صرف دو ایک آیت کسی سورہ کی پڑھ کر رکوع کر لیا کرے مگر اس صورت میں یقین بالاقون کا لحاظ ضروری ہو۔ ایک تو یہ کہ ایک رکعت یعنی پانچوں رکوع میں ایک سورہ ضرور پورا ہو جائے دوسرے یہ کہ جس قیام میں پوری سورہ پڑھے اسکے بعد والے قیام میں حمد ضرور پڑھے تیسرے یہ کہ پہلے قیام میں حمد ضروری ہے۔

## نماز میں

اگر کوئی شخص قسم کھالے کہ میں مثلاً اتنی یا فلاں نماز پڑھوں گا تو اس پر اس نماز کا پڑھنا واجب ہے اور اس قسم کی مخالفت سے کفارہ دینا لازم ہے۔ قسم کے صحیح ہونے اور مخالفت پر کفارہ دینا کا شرط یہ ہے کہ تمام خدا کے ساتھ ہونا جس طرح واللہ۔ باللہ وغیرہ بلوغ عقل و حیا قصد جس کام کے لئے قسم کھائے۔ حرام یا مکروہ کا ترک ہو یا واجب



سُنّتِ مہاج ہو۔ آئندہ زمانہ کے واسطے ہو جس چیز پر قسم کھاؤ سپر قدرت رکھتا ہو۔

## کفارہ قسم

ایک غلام آزاد کرنا۔ یا دس مسکین کو کھانا یا کپڑا دینا اگر یہ ممکن نہ ہو تو دس روزے رکھنا۔  
 انصرتج۔ اکثر لوگ بلا ضرورت ہر وقت واللہ باللہ کے ساتھ قسمیں کھایا کرتے ہیں یہ محض لغو حرکت ہے کیونکہ قسم اگر سچی ہو تو مکروہ اور جھوٹی ہے تو گناہ ہے

## نذر

یعنی کسی جائز امر کو اپنے اوپر لازم کر لینا

نذر صحیح ہونے کی آٹھ شرطیں ہیں۔  
 ۱۔ صیغہ نذر کا تلفظ کرنا ۲۔ بالغ و عاقل ہونا ۳۔ مختار ہونا ۴۔ قصد کرنا  
 ۵۔ قربت الی اللہ ہونا ۶۔ باپ اور شوہر اور آقا کی اجازت ہونی۔  
 ۷۔ جس چیز کی نذر کرے اُس پر قدرت رکھنا ۸۔ جس چیز کی نذر کرے اُس کا طاعت خدا یا فعل مستحسن یا مباح یا کسی فعل حرام یا مکروہ کا ترک ہونا  
 صیغہ نذر اللہ علیّ لکذا یعنی خدا کے واسطے مجھ پر ایسا واجب ہے۔

## نماز نذر

اگر کوئی محض یوں نذر کرے کہ اِنْ شَفَّاقِ اللّٰهُ فَلِلّٰهِ عَلٰی اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ (یعنی اگر خدا مجھ کو صحت دے تو خدا کے واسطے مجھ پر لازم ہے کہ دو رکعت نماز پڑھوں) تو ایسی حالت میں دو رکعت نماز ادا کرنی واجب ہے۔

نماز عہد۔ جس چیز کا عہد کرے اُس کا ادا کرنا لازم ہے اور اُس کی

مخالفت سے کفارہ قسم واجب ہے۔

اگر کوئی شخص یوں عہد کرے کہ عَاهَدْتُ اللّٰهَ اَنْهُ حَتّٰی اَعْطَانِي اللّٰهُ مَالًا  
فَعَلَيْ اَنْ اَصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ (یعنی میں خدا سے عہد کرتا ہوں کہ جب مجھ کو کچھ مال  
دیگا تو میں دو رکعت نماز پڑھوں گا۔ اس حالت میں مال ملنے پر دو رکعت  
ادا کرنا واجب ہوگا۔

صیغہ عہد۔ عَاهَدْتُ اللّٰهَ (یعنی میں نے خدا سے عہد کیا یا عَلَيَّ  
عَهْدُ اللّٰهِ) مجھ پر خدا کا عہد واجب ہے۔

## نماز والدین

مان باپ سے جہنمی و اجنبی نمازین چھوٹ گئی ہوں چاہے وہ نماز حضری ہو  
یا سفری یا اور کوئی نماز ہو اُن سب کا ادا کرنا اُسکے بڑے بیٹے پر واجب  
ہے خود ادا کرے یا دوسرے سے پڑھوائے۔

## نماز اجارہ

۱۔ میت کی نماز اجرت پر پڑھنا اور پڑھوانا جائز ہے۔ زندہ کی نہیں  
۲۔ جس نماز کی اجرت لی ہے اُسکا ادا کرنا واجب ہے۔

## نماز طواف

جو لوگ حج کرتے ہیں اُنکو طواف کرنا لازم ہے اور اُسکی دو رکعت نماز  
مقام ابراہیم علیہ السلام کے پیچھے یا پہلو میں پڑھنی واجب ہے۔

## نماز جماعت

چند آدمیوں کا ایک ساتھ نماز پڑھنا

**فضیلت** - حدیث میں ہے کہ جماعت کے ساتھ پڑھنے والے کی نماز پچیس درجہ افضل ہے تنہا پڑھنے والے سے۔  
**قصر** صبح ۱۔ سوائے نماز استسقا اور عیدین کے بقیہ سنتی نماز و نین جماعت جائز ہے۔ ۲۔ جمعہ اور عیدین میں جب شرائط و جوہ موجود ہوں تو جماعت واجب ہے ۳۔ کل واجبی نمازوں میں جماعت سنت ہے اور ناریومیہ میں سنت موكده ہے۔

### تعداد جماعت

کم سے کم دو آدمی ایک پیشاز دوسرا امام ہونا جماعت کیلئے کافی ہے

### شرائط پیشاز

پیشاز کا بالغ - عاقل - مومن - عادل - حلال زادہ - اور مرد ہونا جب امامین گھڑے ہو کر نماز پڑھ سکیں تو اُسکا پیٹھ نہ پڑھنا۔ سورہ وغیرہ نسبت امامین کے اچھی طرح پڑھنا۔

### شرائط جماعت

۱۔ درمیان امام اور مامون کے سوائے صف ایسا حائل نہ ہونا کہ امام یا اُسکے پیچھے والی صف دکھائی نہ دے ہاں اگر مامون عورت ہو تو مضائقہ نہیں ۲۔ ماموم کا امام یا پیچھے والی صف سے زیادہ دور نہ ہونا بلکہ امام یا پیچھے والی صف کے گھڑے ہو نیکی جگہ سے ماموم کے سجدہ کی جگہ کو ایک قدم دور ہو جانا چاہئے ۳۔ امام کا ایک ہونا ۴۔ ماموم کا امام کی تعمین کر کے اقتدار کی نیت نہ کرنا ۵۔ ماموم کا پیچھے یا پہلو میں امام کے ساتھ ہونا ۶۔ امام اور ماموم کی نماز ایک قسم کی ہونا یعنی امام اگر بچکانہ پڑھتا ہو تو امام

پنچگانہ پڑھے۔ نماز آیات یا طواف یا مثل اُسکے پڑھتا ہو تو نام بھی پڑھ لیا کرے۔ کل افعال میں امام کی پیروی کرنا۔ امام کا ماموم کے کھڑے ہونے کی جگہ سے زیادہ بلند ہونا مگر ماموم بلندی پر ہو تو مضائقہ نہیں۔

## ترکیب نماز جماعت

جب شرائط پائے جائیں تو پیشانہ کے پیچھے یا پہلو میں کھڑا ہو کر نیت کرے کہ اس پیشانہ کے پیچھے فلان نماز پڑھتا ہوں واجب یا سنت قربتہ الی اللہ اُسکے بعد ہر یہ نماز میں جیتک امام حمد و سورہ پڑھے چپ کا کھڑا ہو اور امام کے پڑھنے کو سنتا رہے اور اخفائی میں آہستہ آہستہ سبحان اللہ پڑھتا رہے جب امام حمد و سورہ تمام کر چکے تو اُسکے ساتھ رکوع و سجود و غیرہ سب بجالائے اگر ایسا وقت پہونچا کہ حمد و سورہ پڑھ کر امام کے ساتھ رکوع نہیں کر سکتا یا امام سجدہ یا تشہد میں ہو تو ایسی حالت میں امام کے رکوع میں جانے تک صبر کرے جب امام رکوع میں جائے تو بعد نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے اللہ اکبر کھڑا امام کے ساتھ رکوع میں شریک ہو جائے۔

تصریح۔ ان صورتوں میں امام کے جس رکعت یا جس رکعت کے رکوع میں شریک ہوا ہے۔ اُسکو اپنی نماز کے پہلی رکعت قرار دیکر امام کے سلام کہنے کے بعد اپنی نماز کی بقیہ رکعتوں کو فرادی کی نیت سے پڑھ کر تمام کرے۔

اگر کوئی شخص اول سے نہیں بلکہ اثنا و نماز جماعت

میں شریک ہو تو اُسکی کئی صورتیں ہیں

۱۔ اگر امام کی اول یا دوسری رکعت میں قبل رکوع یا حالت رکوع میں پہونچا تو نیت کے بعد تکبیرۃ الاحرام کھڑے دوسری تکبیر کھے اور امام کی ساتھ

رکوع کرے اور اگر اسکا خیال ہو کہ جب تک دوسری تکبیر کھینکے امام رکوع سے سر اٹھا لے گا تو فقط تکبیرۃ الاحرام ہی نیت کے بعد تھکے رکوع میں شریک ہو جائے۔ ۱۔ اگر تیسری یا چوتھی رکعت میں قبل رکوع کے حالت قیام میں شریک ہو تو چاہیے کہ بعد نیت کے تکبیرۃ الاحرام کہے اور آہستہ آہستہ حمد و سورہ پڑھ کر انام کے ساتھ رکوع و سجود وغیرہ بجالائے۔ اگر یہ خیال ہو کہ جب تک حمد و سورہ پڑھیں گے امام رکوع کر کے سجود میں چلا جائیگا اور متابعت نہوگی تو ایسی حالت میں فقط چھٹی تکبیر امام کی متابعت کرے۔ اگر یہ بھی نہو سکے تو حمد کو بھی ترک کر کے متابعت کرے مگر اس حالت میں یعنی جبکہ حمد بھی نہ پڑھ سکا تو اس نماز کا اعادہ کرے یا فراوی کی نیت کر کے حمد و سورہ پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

### روزہ کن لوگون پر واجب ہے

عاقلاً۔ بالغ۔ میقماً۔ ایسا سفر نہو جس میں نماز قصر ہوتی ہے۔ صحیح۔ روہ بیماری جس میں روزہ سے ضرر کا خوف یا ایسی مشقت ہو تا قابل برداشت ہو نہ ہونا۔ ہوشدار۔ حیض و نفاس سے خالی۔

### کن لوگون پر واجب نہیں ہے

مجنون۔ نابالغ۔ مسافر۔ مرتضیٰ۔ بیہوش۔ حائض۔ نفسائیر۔

### روزہ صحیح ہونے کی شرطیں

۱۔ امور مذکورہ وجوب۔ ہاں اگر تمیز لڑکا روزہ رکھے تو صحیح ہے مگر واجب نہیں۔ اسلام۔ ایمان و ممانہ زمانہ نہو جس میں روزہ رکھنا حرام ہے۔ (مثل عیدین) سنتی روزہ کے لئے کسی واجبی روزہ کی قضا و مہینہ نہو تا سنتی روزہ میں لونڈی غلام کو مالک کی۔ بی بی

شوہر کی لڑکے کو والدین کی اجازت۔ اجتہاد یا تقلید کے موافق عمل کرنا۔ قربت کی نیت کرنا۔

## مبطلات روزہ دس مہین

کھانا۔ پینا اُن چیزوں کا جو عادی کھائی پی جاتی ہوں یا نہیں۔ ہاں اگر بھولے سے کھائے پیئے تو ضرر نہیں۔ جماع قبل مین ہو یا دیر مین۔  
۱۔ انسان کیساتھ ہو یا حیوان کے۔ فاعل ہو یا مفعول۔ اگرچہ مفعول مرد ہو انزال ہو یا نہ ہو خدا و رسول و ائمہ علیہم السلام کی طرف کوئی بات جھوٹ منسوخ کرنا اس حکم میں کل انبیاء و اوصیاء و فاطمہ زہرا کو شریک کرنا احوط ہے عداوتی مین کل سرکاڑ بونا یا غوطہ لگانا۔ غبار حلقی مین پہنچانا۔ حلال ہو مثل شکر یا حرام مثل خاک۔ استنار مٹی کا ہاتھ یا کسی ذریعہ سے بغیر جماع کے نکالنا بننے والی چیزوں سے عمل لینا۔ مگر شاف۔ نمک صابون کا مکروہ ہے احوط ترک ہے۔ صبح تک عداً جنابت پر باقی رہنا۔ احتلام سے ہو یا دوسری وجہ سے عداً قے کرنا اور اگر بے قصد آجائے تو ضرر نہیں یہ سب موجب قضا و کفارہ ہیں۔

## روزے کی چار مہین

واجب۔ سنت۔ حرام۔ مکروہ

### واجبی روزہ

۱۔ ماہ رمضان یا ہرمضان کی قضا۔ جس روزے کی اجرت لی ہو۔  
۲۔ بائیس کے روزے کی قضا بڑے بیٹے پر۔ تندر۔ عدا قسم وغیرہ اعتکاف کا تیسرا دن۔ کفارہ رمضان کا ہو یا ظہار و قسم وغیرہ کا۔  
۳۔ سنتی روزہ (روزہ کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سترہ ربیع الاول

روز مبعوث (۲۷ حبیب عید غدیر) ۸ از کچھ ہر جمعہ و پچھنبہ۔ ایام بیض (۱۳-۱۲) ۱۵۔ ہر ماہ کے ہر روزہ عرفہ (۹ ذی الحجہ) روز مباحہ (۲۲ ذی الحجہ) پہلی ذی الحجہ سے نوین تک تمام ماہ ربیع۔ تہ ماہ شعبان۔ روزہ و حوالہ الارض (۲۵) ذیقعدہ (۱۰ روز پہلی محرم سے نوین تک۔ عاشورہ کے دن عصر تک بے نیت اسکے بعد پانی یا خاک کربلا سے بے نیت شفا افطار کرے بشرطیکہ جنے کی مقدار سے نہ ابلد نہ ہو۔ یوم ترویہ (۸ ذی الحجہ) بعد عید رمضان کے چھ روز۔ پندرہ و چالیس روزہ حضرت داؤدؑ وہ یہ ہے کہ ایک روز درمیان دیکر روزہ رکھنا یوم الشک (۳ شعبان) بے نیت سنت ۱۴ ذیقعدہ۔ ہر چھینے کا پہلا اور آخر پچھنبہ اور دوسرے عشرہ کا پہلا چار شنبہ ۱۵

## حرام روزے

عیدین۔ یوم الشک ماہ رمضان کے قصد سے روزہ صحت (اس نیت سے روزہ رکھنا کہ دن بھر کسی سے بات نہیں کرے)۔ روزہ وصال (مثلاً دن و رات یا دو دن ملا کر روزہ رکھنا۔ عورت کا غیر اجازت شوہر۔ لونڈی غلام کا بغیر اجازت مالک سنتی روزہ رکھنا۔ بیمار کا روزہ جبکہ خوف ضرر ہو۔ مسافر کا بے نیت و وجوب روزہ رکھنا جبکہ سفر مباح ہو۔ ایام تشریق (۱۱-۱۲-۱۳ ذی الحجہ) میں ازلوگوں کو جو منے مین ہوں۔

مکروہ روزہ۔ سفر میں سنتی روزہ۔ کوئی مومن دعوت کرے اور سنتی روزہ رکھے رہے۔ بلکہ سنت ہے کہ روزہ کو ظاہر نہ کرے اور کھانا کھالے۔ یوم عرفہ جب ضعف وغیرہ کا خوف ہو۔ مہمان کا سنتی روزہ بغیر اذن میزبان یا رز کے کا بے اذن پدر۔

## ماہ رمضان کے خل ہوئی کی علت

چاند و یکشنبہ شعبان کا ۳۰ روز گزر جاتا۔ ۲ عادل کی شہادت یسعیاع ۱۵

## جن امور کا روزہ میں خیال کرنا چاہیے

طلوع فجر سے پہلے نیت کرنا قصد قربت کرنا یعنی روزہ سنتی ہو یا وحشی  
 رمضان کا ہے یا نذر و قسم وغیرہ کا ادا ہے یا قضا ریت کا باقی رکھنا

## جن لوگوں سے وجوب ساقط ہے

پیر مرد - پیر زن (بڑھا - بڑھیا) جبکہ روزہ مشقت شدید کا باعث ہو مگر  
 ہر روز کے عوض میں ایک ایک مہ کیون یا مثل اُس کے تصدق کرے  
 جو پیاس کا تحمل نہ کر سکتا ہو - دودھ پلانے والی جبکہ دودھ لڑکے کو  
 کافی ہو - اپتا لڑکا یا غیر کا حاملہ جب خوف ضرر ہو خود یا بچہ کو ان لوگوں کو  
 ہر روز کے عوض ایک مہ کیون دینا چاہیے اور نہ ہو سکے تو کچھ تصدق کرے  
 اور بعد عذر بربط ہوئیے روزے کی قضا کرے - عایض - نفسا - مسافر  
 جبکہ نماز قصر کرتا ہو ان سب پر قضا واجب ہے لڑکا لڑکی جبکہ بعد طلوع فجر باغ  
 ہو جائے مست مگر قضا اس پر واجب ہے کافر جبکہ بعد طلوع فجر اسلام لائے -

## وہ چیزیں جن کا بجالانا ماہ رمضان سنت ہے

چاند دیکھ کر قبلہ رخ اس دعا کا پڑنا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَ  
 وَقَدْ رَمَزَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِيتَ لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ اِهْلُ عَلَيْنَا اَهْلًا مِّنْ اَهْلِ  
 اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلَيْنَا بِالسَّلاَمَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْيَقِيْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَالتَّوْفِیْقِ  
 وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی شَیْرِنِیْ سے افطار کرنا اگر کوئی منتظر ہو تو نماز  
 مغرب کے قبل افطار کرنا ورنہ بعد سحر کھانا اگر یہ وقت تنگ ہو اور برائے  
 نام ہو دعائے افطار پڑھنا اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ  
 عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ جود عائین رمضان کے لئے مقرر ہیں اُنکا پڑھنا  
 پورے مہینہ میں ہزار رکعت سنتی نماز پڑھنا - ہر شب



طاق میں غسل کرنا۔ اپنے لونڈی اور غلام سے سخت کام نہ لینا  
آخر ماہ رمضان میں دجاسے وداع پڑھنا۔

## وہ چیزیں جن کا روزے میں کرنا مکروہ ہے

شعر پڑھنا اگرچہ ائمہ معصومین کی حد میں ہو۔ وہ کام کرنا جو باعث ضعف  
مثلاً تعلیم میں زیادہ ٹھہرنا یا بدن سے خون نکالنا (حلال عورتوں کا بوسہ لینا  
اور دست بازی کرنا۔ شیاق لینا۔ حقہ چاہد جو چیز بننے والی ہو اُس سے  
عمل لینا) صحت چھانا۔ ایسی چیز کا کان ناک میں ٹپکانا جس کا اثر خلق تک پہنچے  
جس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔ کلی یا بھول سو گھنٹا قبا صکر فرس کثیر بھگو کر  
بدن پر رکھنا وہ سرمہ جین مشاک مسرہ ہوا سنگھ میں لگانا عورتوں کو زوالو سو اوپر پانی میں نہ

## رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دعا

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا تَعَفُّوُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي  
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الشَّهِيدُ الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهْرُ عَظِيمَتِكَ  
وَكَرَمَتِكَ وَشَرَفَتِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي  
فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَى وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ  
الْقُرْآنَ إِنْ هَدَى لِلنَّاسِ وَبَيَّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ جَعَلْتَ  
فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا أَحَدًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمُنَى  
وَالْإِيمَانِ عَلَيْنَاكَ مُرِيدًا عَسَى أَنْ يَكُنَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ  
تَمُنُّ بِغِيَابِهِ أَحَدٌ خَيْرٌ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي فِيهِ عَمَلْتُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## ہر نماز کے بعد کی دعا

اللَّهُمَّ زِدْنِي رَحْمَةً وَأَنْصِرْنِي رُسُلَكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ

أَقْرَضْتَ عَلَى عِبَادِكَ فِيهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَارْزُقْنِي حُجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَاعْفُ عَنِّي  
بِذَلِكَ الذَّنْبُوبِ الْعَظِيمِ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمَنُ يَا عَلَّامُ

## مختصر دعاء محرم

يَا مَفْرَعِي عَنِّي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غُفُورِي عِنْدَ شِدَّتِي إِلَيْكَ قَرَعْتُ  
وَبِكَ اسْتَعْنَيْتُ وَبِكَ لَدْتُ لَا أَلُودُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ  
الْقَرَجَ إِلَّا مِنْكَ فَأَعِنِّي وَتَرَجَّ عَنِّي يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّسَلُّمَ  
وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ أَقْبِلْ مِنِّي التَّسَلُّمَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ  
أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِمَامًا تَأْتِيهِ قُلُوبِي  
وَلَقِينَا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصْنَعَ إِلَّا مَا كُنْتُ لِي وَرَضِيتهُ  
مِنَ الْعَالَمِينَ يَا مُقَاتِلِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا عُدِّي فِي  
كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَدِّي فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايِي فِي  
رَغْبَتِي أَنْتَ السَّائِرُ عَوْرَتِي وَالْأَمِينُ رَوْعَتِي وَالْمُقَدِّمُ عِزَّتِي  
فَاعْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥

## دعاء محرم

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَائِكَ يَا بَهَاءَهُ وَكُلَّ جَمَائِكَ يَا بَهِيَّ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ  
جَمَائِكَ يَا أَجْمَلَهُ وَكُلَّ جَمَائِكَ جَمِيلُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَائِكَ  
كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَائِكَ يَا أَجْمَلَهُ  
كُلَّ جَمَائِكَ جَمِيلُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَائِكَ كُلِّهِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَكُلِّ

عَظَمَتِكَ عَظِيمًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ يَا نُورُ سِرِّهِ وَكُلُّ نُورِكَ يَكْفِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِنُورِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَسْعَهَا وَكُلَّ  
 رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَحْفَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ مِنْ كِلِمَاتِكَ بِأَيُّهَا وَكُلُّ كِلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِكِلِمَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ يَا كَمِيلُهُ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ  
 يَا كَرِيمُهَا وَكُلَّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ يَا عِزُّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عِزُّهُ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مِشِيَّتِكَ يَا مُضَاهَا  
 وَكُلَّ مِشِيَّتِكَ مَا ضِيءُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمِشِيَّتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ يَا قُدْرَةُ الْعَالَمِينَ أَسْتَطَلْتُ بِهَا  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ يَا فَتَاةَ وَكُلَّ  
 عِلْمِكَ نَافِدٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 مِنْ قَوْلِكَ يَا رِضَاةَ وَكُلَّ قَوْلِكَ رِضْوَانٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ يَا حَيُّهَا إِلَيْكَ  
 وَكُلَّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَيِّبَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ  
 كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرِّكَ يَا شَرِّكَ وَكُلَّ شَرِّكَ  
 شَرِّيفٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 مِنْ سُلْطَانِكَ يَا دَوَامَهُ وَكُلَّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ  
 مُلْكِكَ يَا فَخْرَهُ وَكُلَّ مُلْكِكَ فَاحِرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بِمَلِكِكُمْ كُلَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلِّ  
 عُلُوكَ عَالٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعُلُوكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلِّ مَنِّكَ قَدِيمُهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ  
 كُلِّهِ اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِأَكْرَمِهَا وَكُلِّ آيَاتِكَ بِأَكْرَمِهَا وَ  
 كُلِّ آيَاتِكَ كَرَمِيهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ  
 بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّانِ وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَحَدٍّ  
 وَجَبَرُوتٍ وَحَدِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا جَنَّبَنِي حِينَ أَسْأَلُكَ  
 فَأَجِنِّي يَا اللَّهُ بِسُجُودِهَا رَحْمَةً مِنْكَ يَا اللَّهُ بِسُجُودِهَا رَحْمَةً مِنْكَ  
 عَطَاكَ بِبَشَرٍ بِاعْتِقَادِ

## ماہ رمضان کی بیسویں تاریخ کی دعا

پہلی اللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ صِيَامًا لَصَائِمِينَ وَقِيَامِي فِيهِ  
 قِيَامًا لِقَائِمِينَ وَتَبَهُّجِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِينَ وَهَبْ لِي جِزِي يَا  
 اللَّهُ الْعَالَمِينَ وَاعْفُ عَنِّي يَا عَافِيًا عَنِ الْجُرُمِينَ

دوسری اللَّهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَحَبِّبْنِي فِيهِ مِنْ  
 سَخَطِكَ وَنِقْمَاتِكَ وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِقَاءِ لِقَاءِ آيَاتِكَ بِحُجَّتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 تیسری اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الدِّهْنَ وَالتَّنْبِيَةَ وَبَاعِدْنِي فِيهِ  
 مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ  
 بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَادِينَ

چوتھی اللَّهُمَّ قَوِّمْنِي فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ أَمْرِكَ وَادْفَعْنِي فِيهِ خِلَافَةَ  
 دُكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ بِكُرْمِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ  
 وَسِتْرِكَ يَا أَبْصَرَ النَّاطِقِينَ

پانچویں اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَعَفِّرِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ

مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَائِلِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ  
الْمُقَرَّبِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ الْأَتُّمُ لَا تَصْرِفْنِي بِسَائِلٍ  
تَعْمَلُكَ وَتَحْزِنْخِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَأَيَادِيكَ  
يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاعِيَيْنِ ٥

سَالِتِينَ اللَّهُمَّ ارْعِنِي عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَحُجَّتِهِ فِيهِ مِنْ  
هَفْوَاتِهِ وَأَنَامِهِ وَزُرْقَتِي فِيهِ ذِكْرُكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا  
هَادِيَ الْمُضِلِّينَ ٥

أَكْثُونَ اللَّهُمَّ أَرْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةً الْإِيْتَامِ وَطَعَامَ الطَّعَامِ  
وَأَمْشَاءَ السَّلَامِ وَفُجَائِئَةَ الْكَلَامِ وَصُحْبَةَ الْكَلَامِ بِطَوْلِكَ يَا  
مَلْجَأَ الْأَمِلِينَ ٥

لَوْ أَنَّ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيْبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ  
وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُدَا بِنَا صِيْقَتِي إِلَى  
عَرَضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَجَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ ٥

وَسُوْنِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ  
مِنَ الْقَائِلِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ بِأَحْسَانِكَ  
يَا غَايَةَ الظَّالِمِينَ ٥

كِبَارِهِمْ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرِّهْ لِي إِلَى النَّفْسُوقِ  
وَالْبَعْضَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ يَعْوَنُكَ يَا غِيَاثَ  
الْمُسْتَغِيثِينَ ٥

بَارِهِمْ اللَّهُمَّ زَيِّنِي فِيهِ بِالسَّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِي فِيهِ  
بِلِبَاسِ الْهَوَى وَالْكَفَافِ وَاجْعَلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنصَافِ  
وَأَمْنِي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ يَعْصِمُكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ ٥

**يَرْبُّونَ** اللَّهُمَّ طَهِّرْ نِي فِيهِ مِنَ الدَّائِسِ وَالْأَفْدَارِ وَصَبِّرْ نِي فِيهِ عَلَى كَاتِبَاتِ الْأَفْدَارِ وَفَقِّهِ نِي فِيهِ لِلتَّقَى وَصَحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا فَتَى عَالَمِينَ هـ

**يُودِصُونَ** اللَّهُمَّ لَا تُؤْخِذْ نِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ وَأَقْلِبْ نِي فِيهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْهُ فِيهِ عَمْرًا لِلْبَلَاءِ يَا وَفَاةَ بَعَثْتَكَ يَا عَمَّ الْمُسْلِمِينَ هـ

**يُنْدِرُونَ** اللَّهُمَّ أَرْدَفْنِي فِيهِ طَاعَةَ الْحَاشِعِينَ وَأَشْرَحْ فِيهِ صَدْرِي يَا نَابِيَةَ الْمُحِبِّينَ يَا أَمَانَ الْحَارِفِينَ **سَهْلُونَ** اللَّهُمَّ وَفِّقْ فِيهِ لِمُرَافَقَةِ الْأَبْرَارِ وَجَبِّنْ فِيهِ مَرَافَقَةَ الْأَبْرَارِ بِإِذْنِي بِرَحْمَتِكَ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ يَا إِلَهِيكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ هـ

**سَهْلُونَ** اللَّهُمَّ أَهْدِ نِي فِيهِ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَأَقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَاجَّ وَالْأَمَالَ يَا مَنْ لَا يُخْتَارُ إِلَى التَّقْسِيرِ وَالسُّوءِ إِلَّا بِإِذْنِكَ يَا مُدِيرَ الْعَالَمِينَ هـ

**أَسْأَلُونَ** اللَّهُمَّ تَهَيَّئْ فِيهِ لِبَرَكَاتِ اسْحَارِهِ وَتَوَرِّفِهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ أَنْوَارِهِ وَخُذْ بِي كُلَّ أَعْضَائِي إِلَى اتِّبَاعِ أَنْوَارِهِ بِبُورِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ هـ

**أَفْسُونَ** اللَّهُمَّ وَفِّقْ نِي فِيهِ حِطِّي مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيلِي إِلَى خَيْرَاتِهِ وَلَا تَجْعَلْ مَعْنَى قُبُولِ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا لِي إِلَى الْبَيْتِ هـ

**يَسُونَ** اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ الْجَنَانِ وَآخِلُونَ عَنِّي فِيهِ أَبْوَابَ السَّيْرَانِ وَفَقِّهِ نِي فِيهِ لِبَلَاءَةِ الْقَرَّانِ يَا مُنْزِلَ الشَّيْءِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ هـ

اَلَيْسُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْهِ مَرَّةً ضَايِكَ دَلِيْلًا وَلَا  
مَجْعَلًا لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ سَبِيْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنَزِلًا وَ

مُقِيْلًا يَا قَاضِي حَوَائِجِ الطَّالِبِيْنَ ٥

اَلَيْسُوْنَ اَللّٰهُمَّ فَتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَانْزِلْ  
عَلَيَّ فِيْهِ بَرَكَاتِكَ وَوَقِّعْ لِيْ مَوْجِبَاتِ مَرَّةِ ضَايِكَ وَاسْكِنِيْ  
فِيْهِ بِحُبُوْحَةِ جَنَّتِكَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُصْطَرِّيْنَ -

اَلَيْسُوْنَ اَللّٰهُمَّ غَسِّلْ فِيْهِ مِنَ الدُّلُوْبِ وَطَهِّرْ فِيْهِ  
مِنَ الْعُيُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ فِيْهِ بِقُوَى الْقُلُوْبِ يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ الْمُنْذِرِ

اَلَيْسُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِيْهِ مَا يُرْضِيْكَ وَاعُوْذُ  
بِكَ مَا يُؤْذِيْكَ وَاسْأَلُكَ التَّوْفِيْقَ فِيْهِ لِاَنْ اُطِيعَكَ  
وَلَا اَعْصِيْكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِيْنَ ٥

اَلَيْسُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْهِ مُجِيْلًا لِّوَلِيَّائِكَ وَمُعَادِيًا  
لِّاَعْدَائِكَ مُتَسَابِغَةً خَاتِمًا لِّنَبِيَّائِكَ يَا عَاصِمَ قُلُوْبِ  
النَّبِيِّيْنَ -

اَلَيْسُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ تَشْكُورًا وَذَنْبِيْ فِيْهِ  
مَغْفُورًا وَعَمَلِيْ فِيْهِ مُقْبُوْلًا وَعَيْبِيْ فِيْهِ مَسْكُوْرًا يَا  
اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ ٥

اَلَيْسُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ  
وَصِيْرًا مُّوَرِّئِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَادِيْرِيْ  
وَحُطَّائِيْ اَلْوَسْرَ يَا مُؤَيِّدَ الصَّالِحِيْنَ ٥

اَلَيْسُوْنَ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ النِّوَالِ  
وَكَرِّمْنِيْ فِيْهِ بِأَحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِيْ  
اِلَيْكَ يَا سَائِلَ يَامَرْءَ يَسْأَلُكَ

الْحَاجُّ الْمُلْتَئِنَ -

انیتسون - اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ التَّوْقِيقَ  
وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غِيَاظِ الْهَمَةِ يَا رَحِيْمًا يَبَادِلُ الْمُؤْمِنِيْنَ  
مَيْمَنَ مِنْ اَللّٰهُمَّ اَحْصِ صَيَامِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلٰى مَا تَرْضَاهُ  
وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً قَرُوْعُهُ بِالْاَصُوْلِ بِحَيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ هـ

## دعا وداع رمضان آخر جمعه

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اِخْرَ الْعَهْدِ مِنْ صَيَامٍ اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْهُ  
مَرْحُوْمًا وَلَا تَجْعَلْهُ مَحْرُوْمًا هـ

## آخر شب کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اِخْرَ الْعَهْدِ مِنْ صَيَامِيْ بِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاعُوْذُ بِكَ  
اَنْ يُّطْلَعَ فِجْرُ هَذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ  
بِاحْتِ مَادُ عَلِيَّتْ بِهٖ وَاَرْضِيْ مَا رَضِيْتَ بِهٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ  
اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ  
وَلَا تَجْعَلَ وَدَاعَ شَهْرِيْ هَذَا وَدَاعَ خُرُوْجِيْ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا وَدَاعَ  
اِخْرَ عِبَادَتِكَ وَوَفَّقْنِيْ فِيْهِ لِلْيَمَلَةِ الْقَدَرِ وَاجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِنْ اَلْفِ  
شَهْرِ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَى الرَّبِّ

## فضیلت شب قدر

تمام علماء و شیعہ کا اس پر اجماع ہے کہ شب قدر رمضان کی ۱۹-۲۱-۲۳  
شب سے باہر نہیں ہے لیکن ہر مومن کو ان شبوں میں بیدار اور عبادت خدا





نہ از پڑھنا۔ خصوصاً تیسویں شب کو اور اگر اسکے ذمہ قضا ہو تو سو رکت قضا ہی پڑھے۔

## انیسویں شب کے مخصوص اعمال

اعمال مذکورہ کے علاوہ تنویرتہ بِاسْتَعْفْرِ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوبُ اِلَیْہِ  
تنویرتہ اللّٰهُمَّ اَعَنْ قَلْبَکَ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ کُنَاہِ دُعَا پُر مَنی اللّٰهُمَّ  
اَجْعَلْ فِیْمَا لَقَضَیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمُغْتُوْرَ وَ فِیْمَا اَلْفَرَقَ مِنْ الْاَمْرِ  
الْحَکِیْمَ فِی لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِی لَا یُؤَدُّ وَلَا یُجَدُّ اَنْ تُکَلِّمَ  
مِنْ حَاجَہِ بَیْنَکَ الْحَرَامَ الْمُبْرُوْرَ بِحَکْمِ الْمُسْکُوْرِ سَیْعُهُمْ الْعَفُوْرُ وَ دُوْ  
بَہُمْ الْمُکْفَرُ عَنْهُمْ سَیِّاْہُمْ وَ اَجْعَلْ فِیْمَا لَقَضَیْ وَ تُقَدِّرُ رَبِّیْ فِی جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ وَ اَہُوْ  
حَیْوِیْ فِی دُنْیَایْ وَ اٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاْحِمِیْنَ ہ بعد اسکے حاجت طلب کرو  
اور انیسویں شب کے بھی وہی اعمال ہیں جو انیسویں شب کے ہیں۔

## تیسویں شب کے مخصوص اعمال

دو دفعہ غسل کرنا ایک اول شب اور ایک آخر شب سورہ عہکوت  
وروم و حم دخان کی تلاوت کرنا ہر بار سورہ انا انزلنا پڑھنا تمام  
رات نماز و دعا و قرآن و عبادت میں بسرنا اور یہ دعا پڑھنا اللّٰهُمَّ  
اُمْدُدْ لِّیْ فِیْ عُمُرِیْ وَ اَوْسِعْ لِّیْ رِزْقِیْ وَ اَصِحِّ جِسْمِیْ وَ بَلِّغْنِیْ اِمْلِیْ وَ اَنْ  
کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَاءِ فَاَمَحِّیْ مِنَ الْاَشْقِیَاءِ وَ الْبَیْئِیْ مِنَ السُّعْدِ اِءِ  
فَاِنَّکَ کُنْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزِلِ عَلٰی نَبِیْکَ صَلَوٰتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖمُ اٰجُوْلَہٗ  
مَا یَشَاءُ وَ یُشِیْکَ وَ عِنْدَکَ اَمْرُ الْکِتَابِ ہ

## فطرہ واجب

شب عید کے پہلے جو بالغ۔ عاقل۔ آزاد۔ غنی ہو اُس پر اپنا اور اپنے

عیال کا (خواہ عیال بالغ ہوں یا نابالغ۔ مرد ہوں یا عورت واجب الفقہ ہوں یا نہیں مسلم ہوں۔ یا کافر۔ حاضر ہوں یا غائب۔ مجنون ہوں یا بیمار) فطرہ دینا واجب ہے۔

تصریح۔ غلام اور مہمان بھی عیال ہیں داخل ہیں بشرطیکہ شب عید کے پہلے سے موجود ہوں۔

## فطرہ مستحب

شب عید کو جو لڑکا پیدا ہو یا کوئی مہمان آئے۔ یا غلام لوٹڈی خریدی جائے۔ ان سب کا فطرہ دینا مستحب ہے اور اسی طرح فقیروں کو بالغ جو شب عید کو بالغ یا غنی ہو جائے اُس پر بھی مستحب ہے۔

## جنس فطرہ

گیہوں۔ جو۔ خرما۔ موہنہ۔ دودھ۔ مسور۔ چنا۔ چاول یا اُسکے سوا جو پختہ اُسکی یا اُس شہر کی عموماً غذا ہو۔

## فطرہ دینے کا وقت

شب عید سے نماز عید کے قبل تک

## مقدار فطرہ

فی آدمی ایک صاع جنس یا اُسکی قیمت نیت کر کے رکہ زکوٰۃ فطرہ اپنے یا عیال کی طرف سے دینا ہوں ادا واجب یا سنت قریبہ الی اللہ فوراً مستحقین فقرا و مساکین کو خود دیدے۔ یا فقیہ جامع الشرائط کے پاس بیجدین۔

الضحیح۔ سید کا قطرہ سید اور غیر دونوں کو دے سکتے ہیں اور غیر کا سید کو نہیں دے سکتا مگر ہر حال میں اعتبار سید و غیر سید کا قطرہ دینے والے پر ہوگا اگر بجائے جنس کے قیمت دے تو کم قیمت جنس کی قیمت نہ دینا بہتر ہے۔

## حج

حج واجب ہونے کی سات شرطیں ہیں  
 بلوغ عقل۔ آزادی۔ (غلام نہونا) استطاعت یعنی حج کے آمد و رفت اور عیال اور واجب النفقہ لوگوں کا حج سے واپس آنے تک کا خرچ اپنی حیثیت کے موافق رکھنا۔ تندرستی۔ راہ سے بخوف ہونا۔ اس قدر وقت ہونا کہ افعال حج کر سکے۔

## قربانی

کس کو چاہئے

ہر شخص خوشحال کیواسطے جو ایک سال کے کھانے پینے کی قیمت رکھتا ہو سفر میں ہو یا گھر میں اپنے اور اپنے عیال خور و روزگار مرد و عورت بالغ نابالغ زندہ مردہ کی طرف سے قربانی کرنی سنت مکتدہ ہے فی کس اور اگر مقدمہ ورنہ تو سات بلکہ تشر آدمیوں کی طرف سے ایک ہی جانور کی قربانی جائز ہے۔

## قسم حیوان

اونٹ۔ گائے۔ بھیس۔ دنبہ۔ بکیر۔ بکرا۔ نر ماوہ کی خصوصیت نہیں ہے ہاں اونٹ۔ گائے۔ بھیس۔ ماوہ اور بکیر یا دنبہ۔ بکرا۔ نر ہو تو مستحب ہے ورنہ مضائقہ نہیں بعض مجتہدین بھیسے کو مکروہ کہتے ہیں۔

## عمر حیوان

اونٹ پانچ سال۔ بیل۔ گائے پچیس۔ بھینسا۔ بکرا۔ ایک سال بھڑ  
دُنبہ۔ چھ ماہ سے کم نہو زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

## وصف حیوان

آختہ یعنی بدھیلا۔ کان کٹا۔ سینگ لٹٹا۔ اندھا۔ کانا۔ بہت بوڑھا  
لنگڑا۔ داغی۔ زخمی۔ بیمار یا اور عیوب جسمانی کا حیوان ناجائز ہے  
اور بہت ہی دبلا اور گھر کا پلا ہوا مکروہ ہے۔

## وقت قربانی

دسویں ذیحجہ کی صبح سے بارہویں ذیحجہ کے شام تک رات دن  
ہر وقت جائز ہے نیاز کے قبل و بعد کی قید نہیں اور جو حجاج مقام  
منے میں ہوں وہ پندرہویں کی شام تک کر سکتے ہیں۔  
ناز بقربانہ کے بعد پہلے قربانی کے گوشت سے کچھ کھانا سنت ہے۔

## طریق قربانی

پہلے کھلا پلا کر کے قبلہ رخ ہو کر اونٹ کو تھرا اور باقی جانور کو بکھری کرنا چاہیے۔

## دعاے قربانی

ذبح یا بکھرنے کے وقت یہ دعا پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ  
فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَوةَیْ  
وَنُسُکَیْ وَکُلِّیْ اَیَّامَیْ وَ مَمَآئِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِکَ لَہٗ وَبِذَٰلِکَ  
اُحَرِّثُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ اَعُوْذُ

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کھارونج یا خر کرے اور فزح کے بعد اَللّٰهُمَّ  
تَقَبَّلْ مِنِّي کے اگر کئی آدمیوں نے ملکر قربانی کی ہے تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ  
مِنَّا اور اگر دوسروں کی طرف سے کی ہے تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ کہے۔

## استعمال گوشت

کھال کی قیمت اور گوشت تین حصہ کبر کے ایک حصہ مساکین کو دوسرا  
اجباب اقربا کو تیسرا اپنے مصرت میں لانا چاہئے۔ بنانے والے کو  
اجرت علقہ ہے دی جانے گوشت یا کھال اُسکو دینا بغیر استحقاق  
کے ناجائز ہے۔

## زکوٰۃ

جب شرائط پائے جائیں تو نو چیزوں میں زکوٰۃ دینی واجب ہے  
سونہ۔ چاندی۔ گہیون۔ جوہر۔ خرماء۔ مویر (کشتش منقی)۔ انگور وغیرہ  
اونٹ۔ گائے۔ گوسفند۔ زبکری (بھیر۔ دنبہ) اور تجارت کے مال  
اور لڑکوں کے غلہ میں زکوٰۃ مستحب ہے۔  
الضریح۔ جو شخص باوجود شرائط و وجوب کے مال کی زکوٰۃ نہ دے وہ  
فاسق اور گنہگار ہے اور جو قصداً اس کے وجوب کا منکر ہے وہ مرتد ہے۔

## کس پر واجب ہے

بالغ۔ عاقل۔ آزاد پر مرد ہو یا عورت بشرطیکہ نصاب کا مالک اور  
اُس پر قابض ہو۔ سونا چاندی زکوٰۃ

تین شرطوں سے واجب ہوتی ہے

سال بھر تک یعنی بارہ مہینے کے شروع تک یکساں بغیر تبدل کے باقی رہنا

سکہ دار ہونا۔ خواہ سکہ مروج یا غیر مروج۔ اسلامی یا غیر اسلامی قدیم یا حال ہو۔ پس زیور یا سونے یا چاندی کی سل اور نوٹ پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

نصاب ہونا۔  
تصریح۔ جب کوئی شے مقدار نصاب سے کم ہو یا دو نصابوں کے درمیان واقع ہو تو اسکی کچھ زکوٰۃ نہیں ہے۔

### سونے کے دو نصاب ہیں

۱۔ دینار۔ اسکے بعد ہر چار دینار پر زکوٰۃ ہے۔  
پس اگر کوئی شخص بیس دینار سے کم کا مالک ہو تو اس پر زکوٰۃ نہیں ہے۔  
اسی طرح اگر بائیس یا تیس دینار ہوں تو بیس ہی دینار کی زکوٰۃ دینی ہوگی۔

### چاندی میں بھی دو نصاب ہیں

۲۰ درہم۔ اسکے بعد ہر چالیس درہم پر زکوٰۃ واجب ہے۔

### مقدار زکوٰۃ

سونا چاندی میں ہر نصاب کا چالیسواں حصہ دینا چاہیے پس ۲۰ دینار کی زکوٰۃ نصف دینار ہوئی۔ و علی ہذا القیاس۔

### اونٹ گائے بکری وغیرہ کی

زکوٰۃ میں چار شرطیں ہیں

سائہ ہونا۔ سال بھر تک بغیر غیر تبدیل نہ رہنا۔ عداں ہونا۔ نصاب کی حد تک ہونا۔

## نصاب گوسفند

| بئر | نصاب | زکوٰۃ | تصریح                     |
|-----|------|-------|---------------------------|
| ۱   | ۲۰   | ۱     | تین سو ایک سے زائد میں فی |
| ۲   | ۱۲۱  | ۲     | سیکڑا ایک گوسفند دینا     |
| ۳   | ۲۰۱  | ۳     | چالیس                     |
| ۴   | ۳۰۱  | ۴     |                           |

## اونٹوں کے نصاب و زکوٰۃ

| مقدار نصاب | مقدار زکوٰۃ | کے سال کا |
|------------|-------------|-----------|
| ۵          | ۱           | ۱         |
| ۱۰         | ۲           | ۲         |
| ۱۵         | ۳           | ۳         |
| ۲۰         | ۴           | ۴         |
| ۲۵         | ۵           | ۵         |
| ۳۰         | ۶           | ۶         |
| ۳۵         | ۷           | ۷         |
| ۴۰         | ۸           | ۸         |
| ۴۵         | ۹           | ۹         |
| ۵۰         | ۱۰          | ۱۰        |
| ۵۵         | ۱۱          | ۱۱        |
| ۶۰         | ۱۲          | ۱۲        |
| ۶۵         | ۱۳          | ۱۳        |
| ۷۰         | ۱۴          | ۱۴        |
| ۷۵         | ۱۵          | ۱۵        |
| ۸۰         | ۱۶          | ۱۶        |
| ۸۵         | ۱۷          | ۱۷        |
| ۹۰         | ۱۸          | ۱۸        |
| ۹۵         | ۱۹          | ۱۹        |
| ۱۰۰        | ۲۰          | ۲۰        |

تصریح - جب ۱۲-۱ اونٹ ہوں تو اختیار ہے خواہ فی ہجرت چوتھے سال ایک سے یا فی چالیس ایک اونٹ تیسرے سال کا مگر ہر حالت میں حق فقر کو مقدم رکھے۔

## گائے کے بھی دو نصاب ہیں

| نصاب   | زکوٰۃ | تصریح                                                                                    |
|--------|-------|------------------------------------------------------------------------------------------|
| ۳۰ راس | ۱     | جب چالیس گائے سے زیادہ ہوں تو اختیار ہے کہ ۳۰ کے حساب سے زکوٰۃ دے یا چالیس سے زیادہ ہوں۔ |
| ۴۰ راس | ۲     |                                                                                          |



## غلہ کی زکوٰۃ میں دو شرطیں ہیں

غلہ کا خود بونا یا زراعت کا دانہ پڑنے کے قبل کسی طرح مالک ہو جانا  
مالکداری اور غلہ کی تیاری تک جو خرچ ہوا ہو اسکو منہا کر نیے بعد  
نصاب کے حد تک باقی رہنا۔

### نصاب

چارون غلہ کا نصاب ۳۰۰ صاع یعنی ۴۴ من ۱۵ سیر ہے۔

## غلہ کی زکوٰۃ تین طرح سے ہوتی ہے

اگر خود بیچا ہے تو بیسوان حصہ اگر قدرتی پانی سے سیچا گیا ہے تو دسوان حصہ  
اگر دونوں طرح سیچا گیا ہے۔ پس اگر دونوں برابر ہیں تو نصف میں دسوان  
اور نصف میں بیسوان ورنہ زاید کا اعتبار ہوگا۔

### خمس

سات چیزوں میں خمس پنا واجب ہے  
لوٹ کا مال ہو جنگ جائز میں حاصل ہو۔ معدنی چیزیں۔ خزانہ جو کچھ  
سال بھر کے خرچ سے بچے۔ مال جو حرام میں مل گیا ہو اور تمیز نہ ہو سکے  
جو چیز سمندر یا دریا سے غوطہ لگا کر نکالی ہو۔ جو زمین یا باغ یا مکان  
کا قرضی مسلمان سے خریدے۔

### مصرف خمس

میں قدر خمس ہو اسکا نصف مجتہد یا خلیفہ الشرائط یا اسکے وکیل کے پاس

بھیجے اور بقیہ نصف مسافروں اور مساکین اور یتیموں کو دے  
بشرطیکہ یہ کل سادات بنی ہاشم اور اثنا عشری ہوں

## جہاد

بغیر اجازت رسول یا امام کے نائب خاص کے ناجائز ہے۔  
توضیح اس زمانہ میں جہاد کسی طرح جائز نہیں ہاں وقار و حفاظت  
خود اختیاری میں مضائقہ نہیں۔

## نکاح

چار طرح سے عورتیں حلال ہوتی ہیں۔ نکاح۔ متعہ۔ بلیک یعنی لونڈی  
کا مالک ہونا تحلیل یعنی آقا کا لونڈی کو کسی پر حلال کر دینا (۱) نابالغ کا  
نکاح بغیر اجازت ولی کے اور مومنہ کا نکاح سوائے مرد مومن کے  
صحیح نہیں (۲) ہر عقد میں ایجاب و قبول۔ اور صیغوں کے پڑھنے  
میں قصد انشاء ضروری ہے بغیر اسکے نکاح صحیح نہیں۔

(۳) بالغ رشید مرد ہو یا عورت اپنا نکاح خود سے یا بذریعہ وکیل کے  
کر سکتا ہے۔ کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں۔ مگر عورت بالغہ  
رشیدہ کے عقد میں اسکے باپ و دادا کی اجازت لینا مستحب ہے  
(۴) جائز اور مباح چیز کو ہر معین کرنا چاہیے کبھی پیشی کی کوئی حد  
نہیں جتنے پر مرد و عورت دو لڑ بھائی ہو جائیں مگر ہر شرعی  
(۵۰۰ درہم) ہے جسکا تخمینا ایک سو سات روپے ہوتا ہے  
مقرر کرنا مستحب ہے۔

مرد اور عورت اگر اپنا نکاح خود پڑھیں تو اس طرح  
ایجاب اور قبول کریں۔

أَنكُتَ نَفْسِي نَفْسِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمُعْطَا      قَبِلْتُ الْبَيْعَ لِنَفْسِي عَلَى الْمَهْرِ الْمُعْطَا

اگر دونوں کے طرف سے دیکھیں پڑھتا ہے تو اس طرح ایجاب و قبول کرے

پھر ویل مر دکا ہے

وَقَالَتْ اِنَّكَ آتٍ بِمُؤَيَّدٍ عَلَى الْاَمْرِ اَمْ لَا  
قَالَ بَلَىٰ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ  
فَقَالَتْ اِنَّكَ آتٍ بِمُؤَيَّدٍ عَلَى الْاَمْرِ اَمْ لَا  
قَالَ بَلَىٰ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ  
فَقَالَتْ اِنَّكَ آتٍ بِمُؤَيَّدٍ عَلَى الْاَمْرِ اَمْ لَا  
قَالَ بَلَىٰ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

پہلے وہی عمل عورت کا ہے

[illegible]

### متعہ

(۱) سوئے مسلمہ اور کتابیہ (نصرانیہ یہودیہ) کے دوسری عورت سے متعہ ناجائز ہے (۲) اور زن فاحشہ اور زانیہ سے مکروہ ہے۔  
(۳) اور زن مومنہ عقیقہ سے مستحب ہے۔  
مرد و عورت دونوں اگر خود پڑھیں تو اس طرح صیغہ متعہ جاری کریں۔

| پہلے عورت کے                                                                               | پھر مرد کے                                                                     |
|--------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------|
| مَتَّعْتُ نَفْسِي لِنَفْسِكَ فِي الْمُدَّةِ<br>الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ | قَلْتُ النِّعَةَ فِي الْمُدَّةِ<br>الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ |
| اگر دونوں کی طرف سے وکیل پڑے تو اس طرح صیغہ جاری کرے                                       |                                                                                |

| پہلے وکیل عورت کا ہو                                                                                     | پھر وکیل مرد کا ہے                                                                            |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------|
| مَتَّعْتُ نَفْسِي مُوَكَّلَتِي مُوَكَّلَتِ<br>فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ | قَلْتُ النِّعَةَ لِمُوَكَّلَتِي فِي الْمُدَّةِ<br>الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ |

تصریح اگر صیغہ متعہ میں مدت کا ذکر نہ کرے گا تو دائمی عقد ہو جائیگا اور اگر مرد و عورت صیغہ عربی میں نہ جاری کر سکتے ہوں اور دوسرا پڑھنے والا بھی ممکن نہ ہو تو اردو وغیرہ میں صیغہ ادا کر سکتے ہیں مگر انشا وغیرہ کا لحاظ ضروری ہے بغیر اسکے عقد متعہ صحیح نہ ہوگا پس اگر اردو میں کہنا چاہے تو انشا کے قصد کے ساتھ پہلے عورت یوں کہے۔  
میں نے اپنے نفس کو اتنی مدت کے واسطے اتنے مہر پر تیرے متعہ میں

دیا اُسکے بعد مرنے والے نے اتنے مہر پر اپنی مدت کے واسطے  
متعہ کو قبول کیا۔

## ملک

اگر کوئی شخص لونڈی خریدے یا جائزہ جہاد سے کافر کو لاکر  
مسلمان کرے تو وہ عورت اُس شخص پر بغیر نکاح و متعہ  
کے حلال ہے۔

## تحلیل

اگر کوئی شخص اپنی لونڈی کو دوسرے پر حلال کر دے تو بغیر  
نکاح و متعہ اُس عورت سے مباشرت جائز ہے۔

## نووجہون سے عورتیں حرام ہوتی ہیں

نسبت۔ رضاعت۔ مضاہرۃ یعنی دامادی۔ استیفاہ عدو یعنی پورا ہونا  
زوجات کے عدو کا۔ لعان۔ کفر۔ طلاق۔ حالت احرام میں باوجود  
واقفیت۔ حرمت کے نکاح کرنا۔ ناپالغ لڑکی کا مباشرت میں افضا  
کر دینا یعنی جماع سے مقام حیض و پانچائیکا ایک کر دینا۔

## نسب کی وجہ سے گیارہ عورتیں حرام ہیں

مان۔ دادی۔ پردادی۔ یا اُس سے بالاتر۔ نانی۔ پرنانی۔ یا  
اُس سے بالاتر بیٹی۔ بیٹی کی اولاد۔ بیٹے کی اولاد۔ بہنیں۔  
بہنوں کی اولاد۔ بھائی کی اولاد۔ چھوٹی اپنی ہون۔ یا مان باپ کی  
خالہ اپنی یا مان باپ کی۔

## رضاعت

دودھ پلانے والی اور اُسکا شوہر۔ اور اُسکی اولاد نسبتی

یا رضاعی اور اُس کے آیاؤ اجداد کُل اس دودھ پینے والے پر اور اُسکی  
اولاد پر حرام ہیں۔

**دودھ پینے سے جو حرمت ملتی ہے اُسکی چھ تہترین ہیں**  
نکاح صحیح ہو دودھ کا ہونا یعنی زنا یا بلا ولادت خود بخود نہ ہوا ہو کم سے  
کم پے در پے پندرہ مرتبہ یا آٹھ پیر ایک ہی عورت کا برابر پلانا۔  
ہر مرتبہ سینے سے منہ لگا کر پیتا ہر مرتبہ پیٹ بھر کر پینا۔

لڑکے کا سن دو برس سے کم ہونا ایک شوہر سے دودھ ہونا۔ پس اگر  
ایک شوہر سے مرد نے اور دوسرے سے عورت نے پیا ہے تو ان دونوں  
حرمت نہوگی۔

### رضاعت میں تین امور محتب ہیں

مان کا خود دودھ پلانا۔ دودھ پلائی کا مسلمان عصمت دار خوش اخلاق  
خوبصورت ہونا۔ پورے دو برس تک پلانا۔  
کسی عذر شرعی کے سوا دو برس سے زیادہ دودھ پلانا جائز ہے۔

### مضاہرہ

زوجہ مدخولہ کی بہنیں جب تک وہ نکاح میں ہو اور اُسکی مان وادی  
نانی۔ اولاد ہمیشہ کے لئے حرام ہیں۔  
اسی طرح زوجہ پر شوہر کا باپ دادا۔ نانا اُسکی اولاد کُل حرام ہیں۔

### استيفاء عدد

ایک وقت میں آزاد مرد پر۔ آزاد عورتیں چار۔ اور لونڈیاں دو  
سے زیادہ۔ اور قلام کو لونڈیاں چار۔ اور آزاد عورت دو  
سے زیادہ کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے۔ مگر متعجبہ کی تعداد  
معین نہیں ہے۔

## لعان

اگر کوئی شخص اپنی زوجہ کو زنان کی تہمت لگا کر یا اسکے لڑکے سے انکار کر کے دونوں دونوں آپس میں ایک دوسرے پر حاکم شرع کے سامنے بخوشی لعنت کریں تو عورت ہمیشہ کے لئے اسپر حرام ہو جاتی ہے۔

## کفر

کتابیہ بذریعہ متعہ حلال ہو سکتی ہے اسکے علاوہ کافرہ عورتیں باقی مسلمان نہوں کسی طرح حلال نہیں۔

## طلاق

طلاق اور عدۃ کے بعد جب تک دوبارہ نکاح نہ کرے عورت حرام رہتی ہے۔ تین طلاق عدی کے بعد زوجہ ہمیشہ کیلئے حرام ہے پھر اس شخص سے نکاح صحیح نہیں جب تک کوئی دوسرا شخص اس سے نکاح کر کے طلاق نہ دے اور جب اسی طرح تین مرتبہ ہو جائے (یعنی تو طلاق عدی گزر جائے) تو ہمیشہ کے لئے حرام ہوتی ہے۔

## نکاح محرم

اگر کوئی شخص حالت احرام میں باوجود علم نکاح کرے تو وہ منکوحہ اسپر حرام ہے۔

## افضا

اگر کوئی شخص نابالغ لڑکی سے مباشرت کرے اور اس کا مقام حنفیہ براز ایک ہو جائے تو وہ لڑکی اسپر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائیگی

## جو عورتین ہمیشہ کے لئے حرام ہیں

جو عورتیں مذکور ہوئیں۔ جو رضا غی عورتیں مذکور ہوئیں زوجہ مدخولہ کی اولاد اور مان اور جدات۔ باپ اور اجداد کی مدخولہ جس شوہر وار عورت سے زنا کرے جس عورت کا عدت میں ہونا معلوم ہو۔ اس سے نکاح کرنا یا نہ معلوم ہو اور عقد کے بعد دخول بھی کرے جس عورت کی حالت احرام میں جائزہ عقد کرے جس عورت کو انور تہ طلاق عدی دیکھا ہو جس عورت سے لعان کی ہو جس عورت کا جماع کرنا فضا ہو اور زمانہ حمل حالت حمل میں عورت کو بھی کھانا مستحب اور لڑکا بھی خوبصورت خوش اخلاق ہوگا اور حاملہ کو نڈی سے جماع مکرہ <sup>۱۳۵</sup> ہوگا۔

## ولادت یوق جو امور مستحب ہیں

بچے کو پیدا ہونے کے بعد غسل دیکر سفید کپڑے میں لپیٹا بچے کے دانتے کا نہیں اذان اور بایں کان میں اقامت کہنا۔ بچے کے بالوں میں خاک شفا خراش شد پانی میں ملا کر یا خرمیا چاکر ملنا۔ ولادت کی وقت جب خون آئے تو خرمیا کھانا۔ عقیقہ۔ اس میں چھ امر مستحب ہو کہ وہ ہیں اور پانچ امر مکروہ۔

۱۔ امور مستحب پیدائش کے ساتویں دن کوئی حیوان۔ اونٹ۔ بکرا ونبہ۔ بھیڑا۔ جن نثر اظ کا قربانی کیواسطے چاہیے۔ لڑکا ہو تو تڑ۔ لڑکی ہو تو مادہ۔ فرج کرنا۔ بچے کا سار اسر مونڈوانا مونڈے ہوئے بالوں کے برابر چاندی یا سونا خیرات کرنا۔ اسی روز معصومین علیہم السلام کے ناموں پر بیچون کا نام رکھنا۔ ذبیحہ کا چوتھا والی جنائی کو بشرطیکہ مسلمان ہو اگر نہ تو بچے کی مان کو دینا کہ وہ اسکو تصدق کرے۔ بقیہ تین حصہ گوشت فقر و مسالین کو کھلایا دینا۔ مکروہ۔ بچے کا نام حکیم۔ عارث۔ خالد۔ ہزار۔ رکھنا۔ ابو الحکم ابو الماکل ابو نعیم یا جب کا نام محمد رکھے۔ اسی کی کنیت ابو القاسم رکھنا سر مونڈنے میں کچھ بال چھوڑ دینا۔ مان باپ اور اس کے عیال کو عقیقہ کا گوشت کھانا ذبیحہ کی کھال چھوڑانے کے بعد اسکی ہڈی کو ٹوٹنا۔



ہدایت کے بلوغ کے قبل ولی کو اور بلوغ کے بعد اسکو خود اپنا  
عقیقہ کرنا مستحب ہے۔ حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب تک لڑکے کا عقیقہ نہیں  
ہوتا وہ آفات میں مبتلا رہتا ہے۔ پہلے جانور فسخ کر کے سر مونڈنا چاہیے۔  
وَعَاثِي عَقِيقَةٍ يَدْعُو بِهَا لِرَبِّهِ جَلَّ جَلَالُهُ كَوْفَخِ كَرَكِ يَاقَوْمِ اِنِّي بَرِيٌّ  
قَمَّاسُ كُونِ اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ  
خَلَقْنَا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلَواتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَ  
مَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَيَذِّلْكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذِهِ عَقِيقَةٌ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ تَقَبَّلْ مِنْهُ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ الْبَرَّ  
کو شوارہ لڑکا ہو یا لڑکی پیدائش کے ساتویں دن دانسنے کان کی لوا اور بائیں  
کان کے اوپر میں ایک ایک سوراخ کرنا مستحب ہو زیادہ کمی ممانعت نہیں۔  
ختہ بچے کا ختنہ کرنا پیدا ہونیکے ساتویں دن سے بلوغ تک ولی اور بلوغ  
کے بعد خود اُس شخص پر واجب ہے۔

جبکا ختنہ نہوا ہوا سکوا اور خنریون کے علاوہ طواف نساہوا جب اسکا اذرا اس  
صحیح نہیں وہا ختنہ ختنہ کرتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیو اَللّٰهُمَّ هَذِهِ شَتَا وَ  
سَتَا فَبِكَ صَلَواتِكَ عَلَيَّ وَاِلَهِي وَاِتَّبَاعِ مِثْلِكَ وَلِنَبِيِّكَ بِمَشِيَّتِكَ وَاَرَا  
دَكَ وَقَضَاكَ لَا هِيَ اَرَدَتْهُ وَقَضَاءُ حَمَّتْهُ وَحَلَمْتُ اَنْفَذَتْهُ فَلَا قُوَّةَ  
خَوَالِدِي فِي خَتَانِهِ وَحِجَامَتِهِ لَا هِيَ اَنْتَ اَعْرَفُ بِهِ مِنِّي اَللّٰهُمَّ قَطِّعْهُ  
مِنَ الدُّنُوبِ وَزِدْ فِي عُمُرِهِ وَاَذْفِغِ الْاَفَاتِ عَنْ يَدَيْهِ وَلَا وَجَاعَ عَنْ جِسْمِهِ  
وَزِدْهُ مِنَ الْغِنَى وَاَذْعَنْهُ الْفَقْرَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا تَعْلَمُ  
چاند دیکھنے کی وقت یہ دیکھنا چاہیے

|                |                                              |                                             |                                        |
|----------------|----------------------------------------------|---------------------------------------------|----------------------------------------|
| صفر            | سورہ کاف یا سبزہ یا<br>سونایا چاندی یا فزودہ | سورہ جمعہ یا اُسنہ<br>یا آب یا اعلو مکی     | قدس اللہ یا اُسنہ یا آب<br>یا رولے خوب |
| ربیع<br>الثانی | تبارک الذی یا جمہر<br>یا گھوڑا یا کوسفند     | سورہ مزمل یا ردی<br>پسران یا ربیعہ یا چاندی | سورہ مدثر یا قرند<br>بورٹھا            |

مسئلہ مستحلیٰ کہ سرکارِ شریعت مدارِ شمس العلماء ناصر الملک جناب آقا السید ناصر حسین صاحب  
قبلہ مدظلہم لعالی

سوال۔ کمنہ اور ویران و شکستہ مساجد کا بنانا واجب ہے یا سنت ہے۔۔  
الجواب۔ وباللہ التوفیق۔ نہایت ضروری اور سنت مودکہ ہے بلکہ اگر کسی مسجد کی  
توہین ہو بے حرمتی سے تو اسکا بنانا واجب کفائی ہو گا واللہ العالم  
سوال قرآن مجید سے ثابت ہے کہ غیبت کرنا حرام ہے لیکن حالت صوم میں غیبت  
مومن کی یا مسلم کی کرنا کیسا ہے اور روزہ کیوں کیا ضرر ہوتا ہے۔

جواب۔ روزہ میں ہر امر قبیح سے اجتناب لازم ہے اور احادیث میں بالخصوص  
نہی ہے حالت روزہ میں غیبت کرنا اور روزہ اس گناہ کی وجہ سے قابل قبول نہیں ہوتا واللہ اعلم  
سوال علیل ہے پانی مضر ہے۔ اونٹنے تیم بدل غسل جنابت کیا۔ اوسے سے نماز پڑھ لیا  
تیمم بدل وضو کر لیا۔

جواب۔ جنب کیلئے ایک ہی تیمم بدل غسل کافی ہے واللہ العالم  
سوال دنس روز تک پانی مضر ہا غسل جنابت نہ کر سکا۔ اس دس روزہ یا ایک ماہ  
میں کیونکر نازین پڑھے گا۔

جواب۔ ہر مرتبہ نہایت بدل غسل جنابت تیمم کر لیا واللہ العالم  
سوال۔ اگر پان منہ میں ہوا رو گیا آنکھ جب کبھی صبح کلی کر کے نیت روزہ کر لی روزہ صحیح ہو گیا  
جواب۔ روزہ صحیح ہے لیکن بعد ماہ صیام ایک روزہ احتیاط رکھنا چاہئے اور  
یہ احتیاط ترک نہ ہو واللہ العالم

سوال عداً جناب ہوا یعنی جماع کیا شب کو اور غسل عداً نہیں کیا تیمم کر کے صبح تک  
جاگتا رہا روزہ صحیح ہے یا نہیں۔

جواب روزہ باطل ہوا اور قضا و کفارہ لازم ہے واللہ العالم  
سوال فقرائے مومنین کو اطعام ماہ رمضان میں بوقت افطار کیا ہے۔  
جواب نہایت موجب ثواب ہوا و بہت عمدہ امر ہے۔ ناصر حسین عفی عنہ بقلہ

| نمبر شمار | اسباب خیر و برکت                   | نمبر شمار | اسباب نحوست و افلاس                      |
|-----------|------------------------------------|-----------|------------------------------------------|
| ۱         | قبل غروب چرخ جلانا۔                | ۱         | کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔                   |
| ۲         | گھر میں داخل ہونے کی وقت سورہ      | ۲         | رات کو چھاڑ دینا۔                        |
| ۳         | و حید پڑھنا۔                       | ۳         | جلد نماز پڑھنا۔                          |
| ۴         | قبل دوپہر کھانے کے ہاتھ دھونا۔     | ۴         | پیشاب کرنے کی جگہ وضو کرنا۔              |
| ۵         | منہ پر گلاب چھڑکنا۔                | ۵         | منہ سے چرخ بکھانا۔                       |
| ۶         | مومن کے واسطے غائبانہ دعا کرنا۔    | ۶         | سیر جا کر درانہ کی منزلت نہ کرنا۔        |
| ۷         | یا قوت اور فیروزہ کی انگوٹھی پہنا  | ۷         | دامن و آستین سے منہ ہاتھ پوچھنا۔         |
| ۸         | صبح سویر سے اٹھنا۔                 | ۸         | حمام میں پیشاب و مسواک کرنا۔             |
| ۹         | نماز پچھانہ بھوج و ششوار ادا کرنا۔ | ۹         | مٹی گیسے ہاتھ دھونا۔                     |
| ۱۰        | عشاء کی وقت سورہ داعیہ پڑھنا۔      | ۱۰        | پسینہ پانے سے چھلکے جلانا۔               |
| ۱۱        | صبح کے وقت سورہ تسنیم اور          | ۱۱        | پہرے پڑھنا۔                              |
| ۱۲        | تبارک الذی بیدہ الملک پڑھنا        | ۱۲        | چو کھٹا پیر پٹھنا۔                       |
| ۱۳        | مسجد میں قبل اذان کے جانا۔         | ۱۳        | بکریوں سے درمیان سے نکلنا۔               |
| ۱۴        | باطمینان سے رہنا۔                  | ۱۴        | دانہ بن سے ناخن کاٹنا۔                   |
| ۱۵        | بجہ نماز تعقیب پڑھنا۔              | ۱۵        | الطاهر صبر کرنا۔                         |
| ۱۶        | عزیزوں کے ساتھ احسان کرنا          | ۱۶        | فقر و تنگدستی سے تو بھی کرنا۔            |
| ۱۷        | گھر کو صاف ستار رکھنا۔             | ۱۷        | نیزہ قلم بردار رکھنا۔                    |
| ۱۸        | مومن کی حاجت روائی کرنا۔           | ۱۸        | جالا کر دکان کھرین رکھنا۔                |
| ۱۹        | فکر معاش میں صبح کو جانا۔          | ۱۹        | حالت جنازہ میں کچھ کھانا۔                |
| ۲۰        | بہشت استغفار کرنا۔                 | ۲۰        | کھڑے ہو کر کنگھی کرنا۔                   |
| ۲۱        | خیرانت نہ کرنا۔                    | ۲۱        | کوڑا کھرین رکھنا۔                        |
| ۲۲        | سچ بولنا۔                          | ۲۲        | جھوٹی قسم کھانا۔                         |
| ۲۳        | سوزن جب اذان کے اسکی حکایت         | ۲۳        | زنا کرنا۔                                |
| ۲۴        | خدا کا شکر کرنا۔                   | ۲۴        | حرص کرنا۔                                |
| ۲۵        | دستر خوان پر گادانہ چن کرادب       | ۲۵        | مغزین کے درمیان سو رہنا۔                 |
| ۲۶        | کھانا۔                             | ۲۶        | بعد نماز صبح قبل نکلنے آفتاب کے سو رہنا۔ |
| ۲۷        | رات کو با وضو سونا۔                | ۲۷        | بھٹوٹا بولنا۔                            |
|           |                                    | ۲۸        | گانا بجانا اور اُس کا سننا۔              |
|           |                                    | ۲۹        | عزیزوں سے بدی کرنا۔                      |
|           |                                    | ۳۰        | پانی رات کو کھلا رکھنا۔                  |



الحمد للہ کہ و بنیاست کی دوسری کتاب بار دوم باہتمام محمد صدیقی پروپرائٹرز صادق پریس  
پشاور شاپور شاہ کمال رکنہ پنجین ہماہ جنوری ۱۹۲۹ء میں شائع ہوئی

مختصر فهرست کتب صادق بلکینسی چوک صادق پریس رکابنچ لکھنؤ

| نام کتاب          | پرچہ | نام کتاب            | پرچہ | نام کتاب          | پرچہ | نام کتاب            | پرچہ |
|-------------------|------|---------------------|------|-------------------|------|---------------------|------|
| رواقی ماتم        | ۱۴   | یکینہ غم            | ۱۱   | نوحہ جات فکرت     | ۱۱   | سلاہائے عارف        | ۱۳   |
| چستان ماتم        | ۱۲   | نادر بشکیر          | ۱۲   | بلگرامی ہریدل     | ۱۲   | سلک گوہر            | ۱۱   |
| افراد غم          | ۱۲   | ذخیرہ ذائقہ         | ۱۲   | نوحہ جات فکرت     | ۱۲   | جلد اول میرا نیر غم | ۱۴   |
| دختر غم           | ۱۲   | افکار غم            | ۱۳   | دوم               | ۱۸   | دوم                 | ۱۴   |
| دقت نام مجہد سلام | ۱۲   | اشک غم              | ۱۱   | ریاض جوہر         | ۱۲   | سوم                 | ۱۱۴  |
| جناب پیا لیا جنت  | ۱۲   | گلہ نہ لکھیا رالایا | ۱۱   | عروج غم           | ۱۲   | چہارم               | ۱۲   |
| لوشہ آخرت مصنفہ   | ۱۲   | خنجر عجب            | ۱۲   | نجم نامہ          | ۱۲   | اولیہ صاف           | ۱۱۲  |
| جناب برادر جنت    | ۱۲   | شان غم              | ۱۲   | نوحہ جات فکرت     | ۱۸   | سوم                 | ۱۴   |
| نشر غم جناب ضی    | ۱۲   | تصویر غم            | ۱۲   | قدیم              | ۱۶   | مجموعہ مرانی ماہی   | ۱۵   |
| محسن العز         | ۱۱   | خورشید ماتم         | ۱۲   | حسن               | ۱۳   | میر تقی علی جلد     | ۱۴   |
| ریاض غلہ          | ۱۱   | لال ماتم            | ۱۲   | چشمہ کوثر         | ۱۲   | مرزا دلگیر جلد      | ۱۴   |
| فتیمہ ماتم        | ۱۱   | یکینہ ماتم پیا لیا  | ۱۱   | شمع ماتم          | ۱۲   | میر فقیر مرحوم      | ۱۴   |
| گلہ نہ ماتم       | ۱۱   | بیاض شیرین          | ۱۱   | بیاض شیرین        | ۱۲   | مشتی مرحوم جلد      | ۱۵   |
| حدیقہ ماتم        | ۱۱   | غم حسین             | ۱۸   | سیل غم            | ۱۴   | اولیہ بلگرامی       | ۱۱۴  |
| یکینہ ماتم        | ۱۱   | مصل صراط            | ۱۵   | فروغ ماتم         | ۱۱   | فیض مرحوم           | ۱۱۰  |
| کلید جنت          | ۱۰۱  | محضر نجات           | ۱۸   | نخل ماتم          | ۱۱   | ریحان غم جلد اول    | ۱۱   |
| غنیہ غم           | ۱۱   | جوش ماتم ہرود       | ۱۶   | ربہائے غم         | ۱۶   | میر وحید مرانی کا   | ۱۱   |
| عطر عزا           | ۱۱   | دامان محشر          | ۱۲   | مروغ پیا لیا ماتم | ۱۲   | مجموعہ              | ۱۴   |
| انتخاب ماتم       | ۱۳   | شباب غم             | ۱۱   | سلاہائے میرا نیر  | ۱۲   | جلد اول مرزا دلیر   | ۱۴   |
| زینت عزا پیا لیا  | ۱۲   | بیاض زخمی           | ۱۱   | میر تقی علی       | ۱۳   | جلد دوم لغات غم     | ۱۴   |
| مرقع ماتم         | ۱۱   | پیکان غم            | ۱۲   | میر وحید          | ۱۳   | معراج الکلام مجموعہ | ۱۴   |
| سینہ ماتم         | ۱۱   | بیاض ماہرہ          | ۱۲   | رشید              | ۱۲   | مرانی مرزا دلیر     | ۱۴   |

جلد فرمائشیں تمام محمد کاظم آزاد پبلشر صادق پک ایجنسی چوک لکھنؤ آنا چاہئیں

مختصر فہرست کتب صادق بک چٹنسی چوک صادق پریس کا بکس لکھنؤ

| نام کتاب                     | نقو | نام کتاب                 | نقو | نام کتاب         | نقو |
|------------------------------|-----|--------------------------|-----|------------------|-----|
| غنی المصابیح                 | ۱۱۲ | صدق جنتی                 | ۱۱۲ | تفشیات و تقویدات | ۱۱۲ |
| بی عجائب حقیقہ               | ۱۱۲ | یہ جنتی سلسلہ            | ۱۱۲ | عمل کم داؤد      | ۱۱۲ |
| وہ حدیث میں کتاب ہے          | ۱۱۲ | شائع ہو رہی ہے           | ۱۱۲ | اوراد مقبول      | ۱۱۲ |
| جنگو شمل علما مولانا الید    | ۱۱۲ | محض مذہبی ہزوریات        | ۱۱۲ | دعاۓ صباح        | ۱۱۲ |
| ناصر حین صاحب قلم نے         | ۱۱۲ | کا لحاظ کر کے یہ جنتی    | ۱۱۲ | طوسی             | ۱۱۲ |
| شروع سے آخر تک               | ۱۱۲ | ترتیب دیجاتی ہے          | ۱۱۲ | سباسب            | ۱۱۲ |
| ملاحظہ فرما کر دستخط فرمائیں | ۱۱۲ | تو اس طرح اذوہ اور       | ۱۱۲ | مکمل             | ۱۱۲ |
| مزین فرمایا یہ کتاب          | ۱۱۲ | آئمہ معصومین علیہ السلام | ۱۱۲ | بجوشنیں          | ۱۱۲ |
| فضائل مصابیح                 | ۱۱۲ | کی سوانح مبارک کا        | ۱۱۲ | دعاۓ ام المصائب  | ۱۱۲ |
| سید الشہداء پر مشتمل         | ۱۱۲ | سلسلہ درج ہو گا ہے       | ۱۱۲ | دعاۓ روح         | ۱۱۲ |
| اسین تیس بجلس                | ۱۱۲ | اور قمر در عقربہ اور     | ۱۱۲ | ہفت تنہا         | ۱۱۲ |
| یہ وہ جوشن ہیں جو علم        | ۱۱۲ | سعد و خشن و غبرہ         | ۱۱۲ | باز و بند بنالیر | ۱۱۲ |
| کے نزد یک بہترین             | ۱۱۲ | رہتے ہیں علماء اسکے      | ۱۱۲ | آیتہ الکرسی کی   | ۱۱۲ |
| اہمیت ہے لکن اس کی           | ۱۱۲ | کام شہ سے نائی           | ۱۱۲ | لین کا دور       | ۱۱۲ |
| مندر ج میں جو بنی حکیم       | ۱۱۲ | مضامین کے لیے            | ۱۱۲ | دعاۓ نور         | ۱۱۲ |
| سیچ میں صاحب                 | ۱۱۲ | ان کے لیے                | ۱۱۲ | نور انور و جنتی  | ۱۱۲ |
| کی تفسیر                     | ۱۱۲ | دعاۓ نور                 | ۱۱۲ | دعاۓ نور         | ۱۱۲ |
| طبع ہو کر                    | ۱۱۲ | دعاۓ نور                 | ۱۱۲ | دعاۓ نور         | ۱۱۲ |
| اگر یہی ہے اور               | ۱۱۲ | یہ جنتی سلسلہ            | ۱۱۲ | رقی ناد علی کبر  | ۱۱۲ |
| صدق پریس                     | ۱۱۲ | منہ رد ہوا ہے            | ۱۱۲ | دعاۓ نور         | ۱۱۲ |
| مدد کا نہ پر طبع             | ۱۱۲ | رقی ناد علی کبر          | ۱۱۲ | نقش میادہ        | ۱۱۲ |
| فصلہ                         | ۱۱۲ | ان کے لیے                | ۱۱۲ | حورہ البیوت      | ۱۱۲ |
| مکمل                         | ۱۱۲ | یہ جنتی سلسلہ            | ۱۱۲ | دعاۓ نور         | ۱۱۲ |

جلد فرمائیں تمام جملہ کتابیں آؤں جو صادق بک چٹنسی چوک آنا چاہیں



2449

P92

DUE DATE

15 MAY 73

URDU STACKS

12082



آ: ۲۹۷ آزاد، محمد کاظم  
۲۹۸ دنیات کی دہریں  
۱۷۸۷-۱۷۸۸

[illegible]